WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
12 اپریل 2026
SUNDAY
12 APRIL - 2026

صفحہ 08 روہت شرما کے ممبئی انڈینز میں ۱۵ سال مکمل، ٹیم اور مداحوں کیلئے جذباتی پیغام

صفحہ 08 دہلی کیپٹلز کے خلاف بڑے مقابلے کے لیے یلو آرمی تیار

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 87 ■ جلد: 16

لیفٹننٹ گورنر نے کیا مولانا آزاد اسٹیڈیم سے 'نشہ مکت جموں وکشمیر' کی 100 روزہ مہم کا آغاز

منشیات فروشوں کیخلاف سخت ترین اقدامات کا اعلان

منشیات اسمگلروں کے پاسپورٹ، آدھار کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کردئیے جائیں گے

منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی ضبطی، بینک کھاتے کو منجمد کرنا، مالی تحقیقات کا آغاز ہو گا

جموں ۱۱/ اپریل ر/ جے کے این ایس ر/ یہ کہتے ہوئے کہ ہمارے نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو مولانا آزاد اسٹیڈیم سے نشہ مکت جموں وکشمیر کی 100 روزہ مہمات کا آغاز کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے منشیات اسمگلروں کے پاسپورٹوں، آدھار کارڈ اور، ڈرائیونگ لائسنس کی منسوخی اور منشیات فروشوں کی جائیدادوں کو ضبط کرنے سمیت سخت

تعزیری اقدامات کا اعلان کیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ منشیات سے پاک خطے کے عہد کو پورا کرتے ہوئے ہم نے ایک ایسے عزم کو آواز دی ہے جو جموں وکشمیر کے ہر گاؤں، قصبے، شہر، گھر اور دل کی دھڑکن تک پہنچے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کی وبا، کیخلاف/ 102

وادی میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کاروائی جاری

پلوامہ اور شوپیان میں 9 گاڑیاں ضبط، تفتیش جاری

سرینگر ر/ 11 اپریل ر/ سی این آئی ر/ وادی میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے پلوامہ اور شوپیان پولیس نے نو گاڑیوں کو ضبط کر کے اس سلسلے میں کے درج کیا۔ سی این آئی کے مطابق پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کی۔ ڈمپر ضبط پلوامہ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے نیوا کراسنگ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک ڈمپر کو ضبط کیا جو غیر قانونی طور پر نکالی گئی ریت سے لدا ہوا پایا گیا۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 51/2026 بھارتی/ 101

بین ریاستی فعال جاسوسی نیٹ ورک بے نقاب

کٹھوعہ، پنجاب اور ہریانہ میں CCTV کیمروں کے ذریعے فوج کی نقل وحرکت کی نگرانی

سری نگر ر/ ۱۱ اپریل ر/ جے کے این ایس ر/ پاکستان سے براہ راست روابط رکھنے والے ایک جاسوسی نیٹ ورک کا پتہ لگایا گیا ہے، جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کس طرح سرحد کے اس پار ہینڈلرز اسٹریٹجک طور پر حساس مقامات پر نصب شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی کیمروں کے خفیہ گرڈ کے ذریعے ہندوستانی فوج کے اہلکاروں کی نقل و حرکت کی دور دراز سے نگرانی کر رہے تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی میں حکام نے بتایا کہ جاسوسی نگرانی کے نیٹ ورک نے پنجاب میں کپورتھلہ، جالندھر، پٹھان کوٹ، پٹیالہ اور موگا سمیت اہم شہروں میں پھیلا ہوا ہے، ہریانہ میں امبالا، جموں وکشمیر میں کٹھوعہ، اور راجستھان میں بیکانیر اور الور۔ یہ سبھی فوج کی چھاؤنیوں کی موجودگی، بین الاقوامی سرحد سے قربت اور اہم فوجی دستوں کی نقل وحرکت کے طور پر ان کے کردار کی وجہ سے اہم ہیں۔ دہلی پولیس کے مطابق، کیمروں کو جان بوجھ کر فوجی تنصیبات، فوجیوں کی نقل وحرکت کیلئے استعمال ہونے والی شاہراہوں اور سرحد سے منسلک انفراسٹرکچر کے قریب سرگرمیوں کو پکڑنے کے لیے رکھا گیا تھا۔ دہلی میں ذرائع نے بتایا کہ دہلی پولیس کی ایک ٹیم نے ان مقامات کی جانچ کے لیے کٹھوعہ کا دورہ کیا جہاں/ 103

تاریخ گواہ ہے ہم تبدیلی کا عزم کرتے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی

ملک کی سلامتی ہمارے لیے بہت اہمیت کی حامل

بی جے پی اقتدار میں آتے ہی عوام کو لوٹنے والوں کو جیل میں ڈال دیا جائے گا/ وزیر اعظم مودی

سرینگر ر/ 11 اپریل ر/ سی این آئی ر/ تاریخ گواہ ہے کہ جب ہم تبدیلی کا عزم کرتے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال میں یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کا وعدہ کیا اور اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بی جے پی بنگالیوں کو ریاست میں اقلیت نہیں بننے دے گی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال میں یکساں

سول کوڈ کو نافذ کرنے کا وعدہ کیا اور اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بی جے پی بنگالیوں کو ریاست میں اقلیت نہیں بننے دے گی۔ مسلم اکثریتی ضلع مرشد آباد کے جنگی پور میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بی جے پی کا انتخابی منشور، جسے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے جمعہ کو جاری کیا ہے، مغربی بنگال میں ٹی ایم سی کے ''مہا جنگل راج'' کو ختم کرنے کا روڈ میپ ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''ملک کی سلامتی ہمارے لیے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ بی جے پی مغربی بنگال میں یو سی سی کو نافذ کرنے کا عزم رکھتی ہے/ 104

بونیار ای رکشا حادثہ میں زخمی لڑکا دم توڑ گیا

سری نگر ر/ 11 اپریل ر/ کے این ایس ر/ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے بونیار علاقے میں سڑک حادثے میں شدید زخمی ہونے والا ایک نوجوان لڑکا 11 روز تک زیر علاج رہنے کے علاج کے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق حکام نے بتایا کہ حادثہ 31 مارچ کو بیلہ بونیار میں اس وقت پیش آیا جب فیضان احمد میر (13) ولد محمد افضل میر رجسٹریشن نمبر JK05B-9881 والے ای رکشہ سے گر گیا۔ اسے ابتدائی طور پر پرائمری ہیلتھ سنٹر (پی ایچ سی) بونیار منتقل کیا گیا اور بعد میں سر میں شدید چوٹ لگنے کے بعد اعلیٰ علاج کے لیے/ 105

وزیر اعظم کی قیادت میں خوشحال، خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر ہمارا ویژن

ہندوستان کسی کو نہیں بھڑکائے گا، لیکن اکسایا گیا تو نہیں چھوڑیں گے

قوم محفوظ، پھر بھی حقیقی ترقی صرف مضبوط زراعت اور کسانوں کی اعلیٰ آمدنی سے ہی ممکن/ راجناتھ سنگھ

سرینگر ر/ 11 اپریل ر/ سی این آئی ر/ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ایک قابل فخر، خوشحال، خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر ہمارا ویژن ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے واضح کیا کہ ہندوستان کسی کو نہیں بھڑکائے گا، لیکن اگر اکسایا گیا تو وہ انہیں نہیں چھوڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج قوم محفوظ ہے، پھر بھی حقیقی ترقی صرف مضبوط زراعت اور کسانوں کی اعلیٰ آمدنی سے ہی ممکن ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ضمانت دی کہ 11 اپریل کو مدھیہ پردیش کے رائسین میں تین روزہ انناٹ کرشی مہوتسو کے افتتاح کے موقع پر کسانوں کو فنڈس یا وسائل کی کمی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ مرکزی وزراء راجناتھ سنگھ اور شیوراج سنگھ چوہان نے اس تقریب کا

باضابطہ افتتاح کیا جس کا مقصد زرعی ترقی کو سپورٹ کرنا تھا۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا ''گاؤں اور زراعت کیلئے بہت کچھ کرنا ہے، اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری حکومت کسانوں کی فلاح و بہبود کیلئے پوری طرح پرعزم ہے۔ یہاں فنڈز یا وسائل کی کوئی کمی نہیں ہوگی''۔ انہوں نے کہا ''ہماری حکومت/ 106

لداخ کے لوگوں کا طویل انتظار کا مطالبہ پورا

آدھار کارڈ میں اب جموں وکشمیر کی بجائے ''لداخ'' کی عکاسی

طویل عرصے سے زیر التوا مسئلے کا کامیاب حل انتظامیہ کے ذمہ دار طرز حکمرانی کا عزم/ لیفٹننٹ گورنر

سرینگر ر/ 11 اپریل ر/ سی این آئی ر/ طویل عرصے سے زیر التوا عوامی مطالبے کو پورا کرنے کیلئے ایک اہم پیش رفت میں لداخ کے رہائشی اب اپنی صحیح شناخت کو آدھار ریکارڈز میں جھلکتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں کیونکہ لوگوں کے آدھار پر جموں وکشمیر کی جگہ ''لداخ'' نے لی۔ سی این آئی کے مطابق مرکز کے زیر انتظام لداخ کے

لوگوں کا طویل انتظار مطالبہ پورا ہوا کیونکہ آدھار اب ''جموں وکشمیر'' کی بجائے ''لداخ'' کی/ 107

مغربی ایشیا میں امن کی طرف تیزی سے واپسی کی ضرورت

شہریوں، انفراسٹرکچر اور تجارتی جہاز رانی کو نشانہ بنانا قابل مذمت

تجارت محدود ہو تو اثر کاروبار سے ہٹ کر دیگر مختلف شعبوں پر پڑتا ہے/ جے شنکر

سرینگر ر/ 11 اپریل ر/ سی این آئی ر/ مغربی ایشیا میں امن کی طرف تیزی سے واپسی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اس بحران کو گہری قرار دیا اور شہریوں، بنیادی ڈھانچے اور عالمی تجارتی راستوں کو نشانہ بنانے کے خلاف نئی دہلی کے اٹل موقف پر زور دیا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک

کے مطابق بحر ہند کانفرنس میں ایک خطاب میں بھارت کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے تنازعہ کے اقتصادی اثرات، خاص طور پر توانائی، کھاد اور خوراک کی حفاظت پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا ''ہم سب کو تنازعہ پر گہری تشویش ہے اور جلد از جلد معمول پر واپسی دیکھنا چاہتے/ 108

دوطرفہ تعلقات کی مضبوطی اور کواڈ اتحاد پر اہم بات چیت

امریکی وزیر خارجہ کا دورہ بھارت اگلے ماہ میں متوقع

سرینگر ر/ 11 اپریل ر/ سی این آئی ر/ امریکہ اور بھارت کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے، تجارت اور کواڈ اتحاد پر اہم بات چیت کیلئے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو جلد بھارت کا دورہ کریں گے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو جلد بھارت کا دورہ کریں گے جہاں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے، تجارت اور کواڈ اتحاد پر اہم بات چیت متوقع ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ دورہ مئی 2026 میں متوقع ہے اور یہ روبیو کا عہدہ سنبھالنے کے بعد بھارت کا پہلا دورہ ہوگا۔ اس پیش رفت کا اعلان اُس وقت سامنے آیا جب بھارتی خارجہ سیکریٹری وکرم مصری نے واشنگٹن میں ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے تجارت، دفاع، اہم معدنیات اور اسٹریٹجک تعاون سمیت کئی شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا۔ خاص طور پر کواڈ اتحاد، جس میں بھارت، امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا شامل ہیں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق، روبیو کا دورہ ممکنہ/ 109

جموں کے ارینہ سیکٹر میں پاکستانی غبارہ برآمد

سیکورٹی فورسز نے تحویل میں لیکر تلاشی آپریشن شروع کردی

سرینگر ر/ 11 اپریل ر/ سی این آئی ر/ جموں کے ارینہ سیکٹر میں مشکوک پاکستانی غبارہ برآمد ہونے کے بعد تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر شروع کروایا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ارینہ سیکٹر جموں میں لائن آف کنٹرول کے قریب ایک گاؤں میں پاکستانی غبارہ برآمد ہوا۔ حکام نے بتایا کہ ارینہ سیکٹر میں گرور نالہ کے قریب سرداری پلے گراؤنڈ سے/ 110

---

2 روز تک موسم خشک وخوشگوار رہنے کے بعد ہفتہ کو کشمیر بھر میں آسمان پر بادلوں کا جماؤ

سری نگر سمیت کئی علاقوں میں ہلکی بارش، بونداباندی

22 اپریل تک کبھی موسم خشک کبھی گیلا، کہیں بارش، کہیں تیز ہوائیں: موسمیاتی مرکز سری نگر

سری نگر ر/ ۱۱ اپریل ر/ جے کے این ایس ر/ جمعرات اور جمعہ کو کھلتی دھوپ نکلنے کے بعد ہفتہ کو صبح سے ہی سری نگر سمیت پوری کشمیر وادی میں بادل چھائے رہے اور موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق دوپہر کے بعد سری نگر سمیت کئی علاقوں میں ہلکی بارش، بارہمولہ سمیت شمالی کشمیر میں ہوائیں اور کولگام سمیت جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں سہ پہر تک کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری تھا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتے کے روز جزوی طور پر عام طور پر ابر آلود موسم کی پیش گوئی کرتے

ہوئے کہا کہ دوپہر اور شام کے اوقات میں بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش ہوسکتی ہے اور ساتھ ہی کہا کہ اگلے چند دنوں کے دوران جموں وکشمیر میں بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش کے ساتھ ہلکی بارش ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق دو دنوں تک موسم خشک اور خوشگوار رہنے کے بعد ہفتہ کے روز پورے کشمیر میں آسمان پر بادل چھائے رہنے کے بیچ بعد دوپہر، سر/ 111

براعظم ایشیاء کی سب سے وسیع العریض قدرتی آبگاہ 'ولر جھیل' کے تحفظ وبحالی کا مشن

ولر جھیل کا 5 مربع کلومیٹر رقبہ بحال، زمین کے توازن کو بحال کرنے کیلئے 1.31 لاکھ بید کے درختوں کا مرحلہ وار کٹاؤ جاری

تقریباً 15 کلومیٹر کے خطرناک راستوں کیساتھ مٹی کے حفاظتی بند مضبوط، جغرافیائی حوالہ جاتی 1159 آر سی ستون نصب

سری نگر ر/ ۱۱ اپریل ر/ جے کے این ایس ر/ شمالی کشمیر میں بانڈی پورہ اور سوپور کے درمیان واقع براعظم ایشیاء کی سب سے وسیع العریض قدرتی آبگاہ ولر جھیل زیر تحفظ کی کوششوں نے، جو کہ ایشیا کی سب سے بڑی میٹھے پانی کی جھیلوں میں سے ایک ہے اور ایک اہم رامسر سائٹ ہے، نے تقریباً 5 مربع کلومیٹر کے گہرے رقبے کو بحال کیا ہے اور اس میں زمین کے توازن کو بحال کرنے کے سائنسی منصوبے کے ایک حصے کے طور پر 1.31 لاکھ بید کے درختوں کو مرحلہ وار ہٹانا شامل ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 78.43 لاکھ کیوبک میٹر گاد کو ولر جھیل کے رقبے پر دوبارہ دعویٰ کرنے اور پانی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے نکالا گیا ہے۔ ولر کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے حکام نے بتایا کہ تجاوزات کو روکنے اور سیلاب سے بچاؤ فراہم کرنے کیلئے تقریباً 15 کلومیٹر کے خطرناک راستوں کیساتھ حفاظتی بند مضبوط کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحول کی بحالی کی مہم کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے تعاون حاصل ہے، جس میں بانیاری، ایس کے پائین پر 2.5 کلومیٹر کا غیر موٹر گاڑی واک وے ہے جس میں سائیکلنگ ٹریکس اور ویونگ پوائنٹس شامل ہیں، ساتھ ہی ایکو ٹورازم کو فروغ دینے کے لیے متعدد مقامات پر پارکوں کی ترقی بھی شامل ہے۔ اہم کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، عہدیداروں نے کہا کہ جھیل کی حد بندی کو جی پی ایس اور ریموٹ سینسنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے 1159 جغرافیائی حوالہ جاتی آر سی ستونوں کو نصب کرکے مکمل کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ولر جھیل کا ریونیو رقبہ 130 مربع کلومیٹر ہے، جو تحفظ فراہم کرتا ہے اور مزید تجاوزات کو روکتا ہے۔ ڈیلیمیٹیشن یعنی گار نکالنے نے 78.43 لاکھ مکعب میٹر گاد نکال کر جھیل کے پانی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرتے ہوئے تقریباً 5 مربع کلومیٹر کے انتہائی نازک رقبے کو بحال کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ تجاوزات کو روکنے اور ولر جھیل کے آس پاس رہنے والی مقامی برادریوں کو سیلاب سے بچاؤ فراہم کرنے کے لیے 15 کلومیٹر کے خطرناک راستوں کیساتھ مٹی کے پشتوں کو مضبوط کرکے بند کو مضبوط کیا گیا ہے۔ تان موٹرایبل یعنی غیر موٹر واک وے فیز II کی تعمیر عمل میں ہے اور جلد ہی شروع ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2.50 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈیلٹا پارک بانیاری، 4.70 کروڑ روپے کی لاگت سے گرورا پارک، اور نشلی، سوپور میں 4.90/ 112

پانی بڑھائے صحت وخوبصورتی

اگر آپ بھی ہمیشہ جوان اور خوبصورت نظر آنا چاہتے ہیں تو جس حد تک ممکن ہو پانی پیئں

تحریر۔۔۔۔شمع عنصر

خواتین ہمیشہ اپنی خوبصورتی بارے فکر مند نظر آتی ہیں،ان کے لئے تمام ماہرین حسن مشورہ دیتے ہیں کہ پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔یہ آپ کی جلد کو تروتازہ رکھنے،جلد میں نمی برقرار رکھنے،اسے جھریوں سے پاک بنانے اور خوبصورتی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور صرف جلد کے لئے ہی نہیں بلکہ آپ کی جسمانی ضروریات پوری کرنے مثلاً چربی گھٹانے،موٹاپا کم کرنے اور صحت مند رہنے کے لئے بھی پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال نہایت اہم ہے۔

یہ قدرتی طور پر آپ کے جسم سے بے شمار جراثیم اور بیماریوں کو نکال دیتا ہے۔لہٰذا اگر آپ بھی ہمیشہ جوان اور خوبصورت نظر آنا چاہتی ہیں تو جس حد تک ممکن ہو پانی پیئں۔مگر ہمارے ہاں بے شمار خواتین شکایت کرتی نظر آتی ہیں کہ وہ لاکھ کوشش کے باوجود تین،چار گلاس سے زیادہ پانی نہیں پی پاتیں۔اس کی سب سے بڑی وجہ پیاس کم محسوس ہونا ہے۔ہم اس بات سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ آج کل جیسا کہ بیشتر عوام کا طرز زندگی ہے اس میں پیاس کم محسوس ہونا کوئی بڑی بات نہیں۔

دراصل دفتروں میں سیٹ پر بیٹھ کے آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی کرتے ہی ہمارا آدھا دن گزر جاتا ہے۔چونکہ دفتروں میں سارا دن اے سی چلنے کے باعث سرد ماحول ہوتا ہے اور جسم کو کسی قسم کی مشقت بھی نہیں کرنی پڑتی ایسے میں پیاس کم محسوس ہونا کوئی پریشانی کی بات نہیں،لیکن اس کے باوجود پانی کا استعمال ہمارے لئے نہایت ضروری ہے۔

ایسے میں ہم آپ کو چند ایسی غذاؤں کے بارے میں بتاتے ہیں جن کے استعمال سے آپ کو کوئی مشقت نہ کرنے کے باوجود پیاس محسوس ہونے لگے گی۔

نہاری

نہاری ہمارے ہاں کی خالص دیسی غذا ہے جو تقریباً ہر موسم میں ہی تمام گھروں اور بالخصوص ناشتے میں بنا کر کھائی جاتی ہے۔نہاری میں چونکہ باقی کھانوں کی نسبت قدرے تیز مصالحوں کا استعمال کیا جاتا ہے،لہٰذا اسے کھانے پر آپ کو لازمی پیاس محسوس ہونے لگتی ہے۔اسے اگر آپ ناشتے میں کھائیں تو دوپہر تک آپ کو ضرور کچھ دیر بعد پیاس محسوس ہوتی رہے گی۔

سردیوں کے موسم میں پانی کا استعمال عام دنوں کی نسبت بے حد کم ہو جاتا ہے ایسے میں سرد موسم میں اپنے کھانوں میں نہاری ضرور شامل کریں تاکہ پیاس محسوس ہونے پر آپ کے جسم کو ضرورت کے مطابق پانی مل سکے۔

پائے

پنجاب کی خاص ڈشز میں پائے بھی شامل ہیں جسے تقریباً تمام گھروں میں ہی شوق سے پکایا اور کھایا جاتا ہے۔یہ لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت کے لئے بھی نہایت مفید ہیں۔

جسمانی کمزوری دور کرنے اور جسم کو طاقت فراہم کرنے کے لئے پائے کا استعمال بہترین ہے۔انہیں بھی زیادہ تر ناشتے میں ہی کھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس میں بھی شامل کیے جانے والے تیز مصالحے آپ کو پانی پینے پر مجبور کر دیں گے۔

بریانی

یہ پاکستان میں ہر عمر کے افراد کی پسندیدہ ڈش ہے۔ملک کے مختلف شہروں میں الگ الگ طریقوں سے تیار کی جاتی ہے۔

بریانی کو بھی پیاس بڑھانے والی غذاؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔یوں تو چاول کسی بھی قسم کے ہوں انہیں کھانے کے بعد آپ کو پیاس محسوس ہونے لگتی ہے،لیکن بریانی کی تیاری میں شامل کیے جانے والے مصالحے خاص طور پر آپ کی پیاس بڑھاتے ہیں۔

مچھلی

مچھلی کو بھی ہمارے ہاں نہایت شوق سے کھایا جاتا ہے۔اس کی تاثیر چاہے گرم ہوتی ہے لیکن یہ انسانی صحت کے لئے بے حد فائدے مند ہے۔اپنے گرم اثر کے باعث مچھلی کھانے سے آپ کو بے حد پیاس محسوس ہونے لگتی ہے۔لہٰذا اگر آپ کو کم پیاس محسوس ہوتی ہے تو مچھلی کھا کر اپنے جسم کو پانی کی مناسب مقدار مہیا کریں۔

بین الاقوامی ثالث کے طور پر ابھرتا چین

شمع عنصر

ہر سفر کا آغاز پہلا قدم اٹھانے سے ہی ہوجاتا ہے۔ یہ قدم ماؤزے تنگ نے اپنے لانگ مارچ کے ذریعے اٹھایا جوکہ 16 اکتوبر 1934ء کو شروع ہوا۔ تاہم یہ مارچ اب بھی اپنی منزل تک نہیں پہنچا ہے۔ اس لانگ مارچ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے چین کا اپنی منزل کی جانب سفر آج بھی جاری ہے۔

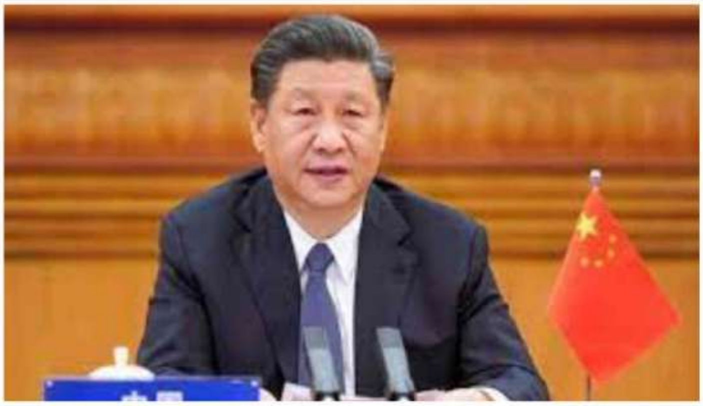

1934ء میں ماؤزے تنگ اور ریڈ آرمی میں موجود ان کے دیگر ساتھی پیچھے ہٹ رہے تھے اور ان کا تعاقب چیانگ کائی شیک کے ماتحت نیشنلسٹ آرمی کر رہی تھی۔ **100** برس بعد ریڈ آرمی پیپلز لبریشن آرمی میں تبدیل ہوچکی ہے جس میں تقریباً **22** لاکھ مستقل فوجی ہیں جبکہ **12** لاکھ سپاہیوں پر مشتمل فوج کو ریزرو رکھا گیا تھا۔

دوسری جانب چیانگ کائی شیک کے جانشین آج تائیوان کے جزیرے تک محدود ہوکر رہ گئے ہیں۔اس جزیرے کی حفاظت پر ایک لاکھ **69** ہزار مستقل فوجی معمور ہیں جبکہ **16** لاکھ **60** ہزار فوجی ریزرو رکھے گئے ہیں۔اس کے سیاسی تسلسل کی امریکا نے بھی ضمانت دی ہے۔

1985ء میں ڈینگ شیاؤپنگ کی قیادت میں عوامی جمہوریہ چین کی دفاعی پالیسی میں ڈرامائی انداز میں تبدیلی آئی۔ ’پہلے حملہ کرنے،شدید ردِعمل دینے اور ایٹمی جنگ لڑنے‘ کی حکمتِ عملی کے بجائے چین نے ’انتہائی شدت کی جنگ لڑنے کے لیے اپنے جنگی سازوسامان اور اطلاعات کے شعبے کو مضبوط بنانے‘ پر اپنی توجہ مرکوز کی۔ چین نے ’تعداد پر معیار کو فوقیت‘ دی اور اس مقصد کے تحت اپنی مسلح افواج کو **10** لاکھ تک کم کیا اور اپنی سیاسی قیادت میں **50** فیصد تک کمی لیکر آئے۔

اس کے باوجود چین کے پاس **350** جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ پاکستان کے پاس یہ تعداد **165** ہے (ایک جوہری ہتھیار تقریباً **5** لاکھ افراد کی جان لے سکتا ہے)۔

تو سوال یہ ہے کہ طاقتور چین نے تائیوان کے جزیرے پر حملہ کیوں نہیں کیا اور اسے حاصل کرنے کے لیے وہ سب کیوں نہیں کیا جیسا **1961**ء میں نہرو نے گوا کے ساتھ کیا تھا؟

یہ واضح ہوچکا ہے کہ چین نے ونسٹن چرچل کے مشورے ’جنگ سے بات چیت بہتر ہے‘ کو اپنا لیا ہے۔ تائیوان کو سیکیورٹی کونسل سے بیدخل کیے جانے اور عوامی جمہوریہ چین کی اقوامِ متحدہ میں شمولیت کے بعد اس نے افسوس کے ساتھ دیکھا کہ (اور جیسا کہ ماؤزے تنگ نے کہا بھی تھا) اقوامِ متحدہ طاقتور مغربی قوتوں کا ’خوشامدی‘ ادارہ بنتا جارہا ہے۔

اگرچہ چین نے امریکا اور اس کے اتحادیوں کے احمقانہ رویوں کا شکار ہونے والے اقوامِ متحدہ کے رکن ممالک کی مدد کے لیے ویٹو کا اختیار بھی استعمال کیا ہے لیکن وہ اقوام متحدہ کو قیام امن کے لیے اپنا کردار ادا کرنے پر آمادہ نہیں کرپایا۔ اقوامِ متحدہ کی امن فوج کا خاص طور پر جنگ زدہ افریقہ میں ان کا کردار ایسا نہیں ہے کہ جس سے اس ادارے کے وقار میں اضافہ ہو۔

شاید چین فیصلہ کرچکا ہے کہ بس اب بہت ہوگیا۔ سعودی عرب اور ایران کے درمیان تعلقات کی بحالی میں چین نے ثالثی کا کردار ادا کیا جس کے ذریعے چین نے بین الاقوامی ثالث بننے کے مقاصد کی جانب ابتدائی اور اہم قدم اٹھایا ہے۔

چین کی ثالثی کے نتیجے میں ایران - سعودی عرب تعلقات کی بحالی عالمی نے اپنی اہمیت میں ماضی میں ہونے والے دیگر معاہدوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ان معاہدوں میں **1966**ء میں روس کی ثالثی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والا تاشقند معاہدہ، **1972**ء میں روس کی جانب سے شملہ معاہدے کی حوصلہ افزائی، امریکا کی جانب سے **1978**ء میں کیمپ ڈیوڈ میں اسرائیل اور مصر کے درمیان معاہدے اور **1993**ء میں اسرائیل اور فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے درمیان وائٹ ہاؤس میں طے ہونے والا اوسلو معاہدہ بھی شامل ہے۔

اگر چین کی حالیہ سفارتی حکمتِ عملی پر غور کیا جائے تو اس سے **2** طرح کی حقائق سامنے آتے ہیں۔

پہلی حقیقت یہ کہ اس طرح کی مفاہمت سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی رضامندی کے بغیر ممکن ہی نہیں تھی۔ اپنے بیحد امیر رشتہ داروں کے ساتھ ولی عہد کے ناروا سلوک کو بھلا دیا گیا ہے اور سعودی صحافی جمال خاشقجی کے قتل میں سعودی ولی عہد کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کو بھی فراموش کیا جاچکا ہے۔

سعودی عرب کی زیرِ قیادت اتحادیوں اور حوثی باغیوں جنہیں یمن میں ایران کی حمایت حاصل ہے، ان دونوں کے درمیان تنازعے کی آگ اب بھی جل رہی ہے۔ جبکہ اسی دوران محمد بن سلمان سعودی ولی عہد کے عہدے پر بلاشرکت غیرے براجمان ہیں۔

پھر ایران کی جانب سے چین کی ثالثی قبول کرنے سے آیت اللہ خمینی کے امریکا سے متعلق ’بڑے شیطان، زخمی سانپ‘ کے نظریے کو تقویت ملی ہے۔ ایران نے یہ سیکھ لیا ہے کہ وہ رضا شاہ پہلوی کے ماضی کا مقروض نہیں ہے۔ **21**ویں صدی میں اس نے مشرقی خطے میں امریکا کے حمایتی کے طور پر نہیں بلکہ ایک آزاد ملک کی حیثیت سے اپنی جگہ بنائی ہے۔

کیا پاکستان کو اپنے دیرینہ دوست چین سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ پاکستان کو درپیش تنازعات، بالخصوص بھارت کے ساتھ اس کے مسائل کو حل کرنے میں کردار ادا کرے گا؟ عقلی طور پر تو ایسا ہونا ممکن ہے۔ لیکن مودی کی زیرِ قیادت بھارت اور ایک بے سمت اتحادی حکومت کے زیرِ انتظام پاکستان میں یہ تصور خام خیالی سے زیادہ کچھ نہیں۔

اس وقت پاکستان کی ترجیحات نہ مقبوضہ جموں و کشمیر یا سندھ طاس معاہدہ ہیں اور نہ ہی سیلاب متاثرین کی آبادکاری ہے۔ پاکستان ایک اندرونی جنگ میں ہی مصروف رہنا چاہتا ہے، ایک ایسی اندرونی جنگ جس میں بات چیت کی کوئی راہ بھی نہیں نکالی جارہی۔

ہمارے سیاست دانوں کے درمیان حالیہ تنازع ان تحائف پر ہے جو انہیں غیر ملکی دوروں کے دوران دیے گئے۔ حال ہی میں توشہ خانہ کے انکشافات نے ہماری قیادت میں پائی جانے والی لالچ کو بےنقاب کیا ہے۔

جواہرات اور بلٹ پروف گاڑیوں کو ان سیاست دانوں نے اصل قیمت کے مقابلے میں انتہائی کم قیمت پر خریدا ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ یہ سیاست دانوں نے ان تحائف کی قیمت کی طرح اپنی ساکھ کو بھی بہت کم کردیا ہے۔

پاکستان میں ایران جنگ بندی مذاکرات، امریکی افواج مشرق وسطیٰ روانہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اخبار دی وال اسٹریٹ جرنل نے جمعہ کو رپورٹ کیا ہے کہ امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی فوجی موجودگی میں اضافہ شروع کر دیا ہے، جب کہ ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کے تناظر میں سفارتی مذاکرات بھی جاری ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، حالیہ فلائٹ ٹریکنگ ڈیٹا اور ایک نامعلوم امریکی اہلکار کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ امریکی لڑاکا طیارے اور حملہ آور طیارے پہلے ہی خطے میں پہنچ چکے ہیں۔ ان اقدامات کو ممکنہ ہنگامی صورتحال کے لیے پیشگی تیاری قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکی اہلکار نے بتایا کہ فوج کے ۸۲ ویں ایئربورن ڈویژن کے تقریباً ۱۵۰۰ سے ۲ ہزار اہلکاروں کو آئندہ چند دنوں میں مشرق وسطیٰ میں تعینات کیا جا سکتا ہے۔ یہ یونٹ امریکی فوج کی تیز رفتار تعیناتی کی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے اور ہنگامی حالات میں فوری کارروائی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ہزاروں امریکی کپتان اور میرینز بھی خطے کی طرف روانہ ہو رہے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ اپنی بحری اور زمینی دونوں قوتوں کو متحرک کر رہا ہے۔ بحری ذرائع کے مطابق، امریکی بحریہ کا طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جارج بش ایچ ڈبلیو اپنے معاون جہازوں کے ہمراہ مارچ کے آخر میں امریکی ریاست ورجینیا سے روانہ ہوا تھا اور اس وقت بحر اوقیانوس میں موجود ہے۔ اس بیڑے کی مشرق وسطیٰ تک رسائی متوقع طور پر آئندہ دنوں میں مکمل ہو سکتی ہے۔ اسی طرح، ایک اور بحری اہلکار نے بتایا کہ یو ایس ایس باکسر اور اس کے ساتھ موجود جہاز، جن پر ۱۱ ویں مرین یونٹ سوار ہے، مارچ کے وسط میں کیلیفورنیا سے روانہ ہوئے اور اس وقت بحر الکاہل میں موجود ہیں۔ ان بحری افواج کی خطے میں آمد میں ایک ہفتے سے زیادہ وقت لگنے کی توقع ظاہر کی جا رہی ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ اور ایران کے نمائندے پاکستان میں مذاکرات کے لیے جمع ہو رہے ہیں، جن کا مقصد حالیہ کشیدگی کو کم کرنا اور ممکنہ تصادم سے بچاؤ کے راستے تلاش کرنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فوجی نقل و حرکت اور سفارتی کوششیں بیک وقت جاری ہیں، جس سے خطے میں صورتحال کی حساسیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ امریکی حکام نے اس حوالے سے کوئی باضابطہ عوامی بیان جاری نہیں کیا، تاہم رپورٹ میں شامل معلومات کے مطابق یہ اقدامات احتیاطی نوعیت کے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ پیش رفت کے لیے فوری ردعمل دیا جا سکے۔

اقوام متحدہ کا مغربی کنارے میں تشدد میں اضافے پر تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے جمعرات کو مغربی کنارے میں غیر قانونی یہودی آباد کاروں کی جانب سے تشدد میں اضافے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا، اور زور دیا کہ اسرائیل کو بطور مقبوضہ طاقت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی۔ ترجمان اسٹیفن دوجارک نے صحافیوں کو بتایا کہ "۲۰۲۶ء کے آغاز سے اب تک ۸۵۰ سے زائد حملوں میں ۹۱۰ سے زیادہ فلسطینی باشندوں کا جانی یا مالی نقصان ہوا ہے۔" انہوں نے زور دیا کہ "شہریوں کے خلاف حملوں کی مکمل تحقیقات کی جائے اور تشدد کرنے والوں کو بین الاقوامی انسانی قانون کے تحت جوابدہ ٹھہرایا جائے۔" واضح رہے کہ تحفظ کا یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا ہے جب خطے میں کشیدگی بڑھ رہی ہے اور اقوام متحدہ کے اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے جارحانہ واقعات پیش آ رہے ہیں۔

غزہ حکومت کی امن بورڈ نمائندے کے 602 امدادی ٹرکوں کے داخلے کے دعویٰ کی تردید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی سرکاری میڈیا دفتر نے جمعہ کو بورڈ آف پیس کے نمائندے نکولائی ملادینوف کے اس دعوے کی تردید کی کہ ایک روز قبل ۶۰۲ امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہوئے تھے۔ میڈیا دفتر نے کہا کہ صرف ۲۰۷ ٹرک غزہ میں داخل ہوئے، جن میں سے ۹۷ انسانی امداد لا رہے تھے۔ واضح رہے کہ ملادینوف، جو غزہ کے بورڈ آف پیس کے اعلیٰ نمائندے ہیں، نے جمعرات کو امریکی سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر کہا تھا کہ "آج ۶۰۲ ٹرک ان خاندانوں کے لیے ضروری سامان لے کر غزہ میں داخل ہوئے جو طویل انتظار سے گزر رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "امداد کی ترسیل میں اضافہ روزانہ کی بنیاد بننی چاہیے، مستثنیٰ نہیں۔" تاہم اس کے جواب میں غزہ میڈیا دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ "ملادینوف کے اعداد و شمار جعلی، غلط اور قابل اعتبار نہیں ہیں۔" بعد ازاں بیان میں کہا گیا، "۹ اپریل کے اصل اعداد و شمار اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ غزہ کی پٹی میں صرف ۲۰۷ ٹرک داخل ہوئے، جن میں سے ۹۷ امدادی ٹرک تھے۔" انہوں نے مزید کہا کہ باقی ٹرک نجی کمپنیوں کے لیے تجارتی سامان لے جا رہے تھے۔ میڈیا دفتر نے کہا کہ "غزہ میں داخل ہونے والے ٹرکوں کی تعداد انسانی امداد کی مطلوبہ تعداد کو پورا نہیں کرتی اور کسی بھی طرح اس بڑھتی ہوئی امداد کی عکاسی نہیں کرتی جس کا دعویٰ ملادینوف نے کیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے جنگ بندی معاہدے کی شرائط پر ۸۳ فیصد سے کم عملدرآمد کیا ہے۔ مزید برآں بیان میں کہا گیا، "حقائق کو مسخ کرنا تباہی کی شدت کو چھپا نہیں سکتا، نہ ہی یہ کسی بھی فریق کو اس کی قانونی اور انسانی ذمہ داریوں سے بری کرتا ہے۔"

ایران نے جنگ بندی کے بعد خلیجی ممالک پر میزائل حملے کی تردید کی

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے جمعہ کی صبح اس بات کی تردید کی ہے کہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد اس نے خلیجی ممالک پر کسی قسم کے میزائل یا ڈرون حملے کیے ہیں اور خطے کے مختلف ممالک میں تنصیبات پر حملوں سے متعلق میڈیا رپورٹس کو مسترد کر دیا ہے۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق، اسلامی انقلابی گارڈ کور (IRGC) نے ایک بیان میں کہا کہ جنگ بندی کے دوران ایران کی مسلح افواج نے کسی بھی ملک کی جانب کچھ بھی لانچ نہیں کیا۔ بیان میں کہا گیا: "اسلامی جمہوریہ ایران کی مسلح افواج نے اس وقت تک جنگ بندی کے دوران کسی بھی ملک کی جانب کوئی لانچ نہیں کیا ہے۔" اسلامی انقلابی گارڈ کور نے کہا کہ اگر یہ رپورٹس درست ہیں

لبنان: اسرائیل کے پھر وحشیانہ حملے، متعدد زخمی

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی لبنان میں اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ یہاں جمعہ کو ہوئے اسرائیلی فضائی حملے میں ۶ افراد جاں بحق اور کئی زخمی ہو گئے۔ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے اطلاع دی ہے کہ نبطیہ گورنری کے اقلیم التفاح علاقے میں واقع جبعہ قصبے میں ایک کار واش کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں ۶ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسرائیل نے لبنان کے کئی مقامات پر حملے کیے۔ جنوبی لبنانی کے شہر شوکین کے ایک گاؤں کی تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے تازہ فضائی حملوں کے بعد گاؤں ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اسرائیلی فضائیہ نے ایکس پر جاری ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ وہ علاقے میں 'دہشت گردوں' کی تنصیبات کو نشانہ بنا رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی فضائیہ نے لبنان میں ان مقامات کو نشانہ بنایا ہے جہاں سے حزب اللہ اسرائیل پر راکٹ داغے تھے۔ لبنان کے سرکاری میڈیا کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے کئی دیگر شہروں کو بھی نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد زخمی ہوئے جبکہ مکانات بھی تباہ ہوئے ہیں۔ دوسری جانب رات بھر اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جھڑپیں ہوتی رہیں جس کے دوران اسرائیل نے لبنان پر فضائی حملے کیے جبکہ مسلح گروہ کی جانب سے اسرائیل کی جانب راکٹ داغے گئے جس کے باعث تل ابیب سمیت کئی علاقوں میں ہنگامی الرٹس جاری کیے گئے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی معاہدے میں لبنان کی مبینہ حیثیت تنازعہ کا باعث بن رہی ہے اور اس سے رواں ہفتے کے آخر میں پاکستان میں ہونے والے طے شدہ امن مذاکرات سے پہلے کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس نے رات بھر لبنان میں ان مقامات کو نشانہ بنایا جہاں سے اس کے مطابق حزب اللہ راکٹ داغ رہا تھا۔ دوسری جانب ایران کی حمایت یافتہ تنظیم کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیل کے متعدد علاقوں پر راکٹ فائر کیے ہیں۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔433_Sig_33_25_26 مورخہ 09-04-2026

اختتام کی تاریخ و وقت:01-05-2026 کو 15.00 بجے

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سرگرم سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_33_25_26 اختتام کی تاریخ و وقت 01-05-2026 کو 15.00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ایس آئی ٹی ہیڈر

کانٹریکٹ ٹائپ	کام		
کام کا نام	جموں ڈویژن میں کوٹم بلاک ایکس کمبھی کے ڈیٹا لاگر سسٹم کیلئے تین (03) سالوں کا جامع سالانہ مرمتی ٹھیکہ (اے ایم سی)		
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	01-05-2026 15.00	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	09-04-2026 19:44
مشتہر قیمت (روپے)	13491884.01	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	17-04-2026
بیعانہ کی رقم (روپے)	269800.00	مدت تکمیل کام	36 مہینے

1204/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

دھڑکنیں تیز، جنگ بندی مذاکرات پر دنیا بھر کی نظر

نئی دہلی (ایم این این): ایران اور امریکہ کے درمیان عارضی جنگ بندی کو مستقل جنگ بندی کی شکل دینے کے مقصد سے دونوں ملکوں کے وفود آج پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں گفتگو کریں گے۔ ان مذاکرات پر دنیا بھر کی نگاہیں مرکوز ہیں کیوں کہ اگر یہ ناکام ہوئے تو ایک مرتبہ پھر جنگ شروع ہونے کا خطرہ بڑھ جائے گا اور فی الحال دنیا کے بیشتر ممالک کسی بھی طرح کی نئی جنگ کا خطرہ مول نہیں لے سکتے ہیں۔ ان مذاکرات کے لئے امریکی وفد کی قیادت نائب صدر جے ڈی وینس کریں گے جبکہ ایران کی جانب سے پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کے نام شامل ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان براہ راست مذاکرات کا مقصد ایک حتمی معاہدے تک پہنچنا اور جنگ کا خاتمہ کرنا ہے، جو دو روز قبل اعلان کردہ دو ہفتوں کی عارضی جنگ بندی کے سائے میں ہو رہے ہیں۔ مختلف ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی وفد کی پاکستان آمد کے بارے میں اب تک کوئی حتمی سرکاری معلومات نہیں ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مذاکرات کے لئے کوئی مخصوص وقت مقرر نہیں ہے جس میں دونوں وفود کے درمیان براہ راست اور بالواسطہ رابطوں کا امتزاج شامل ہوگا۔ اگرچہ دونوں ملکوں کے درمیان اب بھی اعتماد و یقین کا فقدان نظر آتا ہے

ناقد صحافیوں اور تجزیہ کاروں کو ٹرمپ نے احمق و ذہنی مریض قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران جنگ کے معاملے پر ان کی انتظامیہ پر تنقید کرنے والے امریکی صحافیوں اور تجزیہ کاروں پر تنقید کے نشتر برسا دیے۔ پالیسی اور نظریات پر چھڑی لفظی جنگ ذاتیات تک پہنچ گئی ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر جاری کردہ پوسٹ میں کہا کہ "میں جانتا ہوں ٹکر کارلسن، میگن کیلی، کینڈیس اوینس، ایلکس جونز مجھ سے کیوں لڑ رہے ہیں۔" غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ سمجھتے ہیں دہشت گردی میں نمبر ون ایران کے پاس جوہری ہتھیار ہونا اچھی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام صحافیوں میں ایک چیز مشترک ہے، ان سبھی کا آئی کیو کم ہے اور سبھی احمق و ذہنی مریض ہیں، ان صحافیوں کو ان کے گھر والے اور باقی سب بھی جانتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ان سب کو ٹیلی ویژن سے ہٹا دیا گیا ہے، انہوں نے اپنی ٹی وی شوز بھی کھو دیے ہیں، انہیں ٹی وی پر بھی مدعو نہیں کیا جاتا کیونکہ کسی کو ان کی پرواہ نہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کے پاس کچھ نہیں لیکن سستی شہرت کیلئے کچھ نہ کچھ کرتے ہیں، ان صحافیوں کے پاس اب تھرڈ کلاس پوڈکاسٹس ہی ہیں۔ صحافی ٹکر کارلسن کو اب کسی اچھے ماہر نفسیات سے ملنا چاہیے، مجھے تنقید کی پرواہ نہیں، مجھے صرف اپنے ملک کیلئے ٹھیک کام کرنے کی فکر ہے، مجھے ایران کو جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہ دینے اور اپنی جیت کی فکر ہے۔ ٹرمپ کے بیان پر کس کس نے ردعمل ظاہر کیا امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے ذاتیات پر مبنی تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کینڈیس اوینس نے ایکس پوسٹ پر لکھا کہ "وقت آ گیا ہے کہ دادا جی کو گھر بٹھایا جائے۔" ایلکس جونز نے ایکس پر لکھا کہ "میں نے یہ بات بالکل واضح کر دی ہے کہ میں اب ڈونالڈ ٹرمپ کی حمایت نہیں کرتا، اور میں ان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بھی یہ واضح کر دیا ہے کہ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نیا ٹرمپ، پرانے ٹرمپ کا ایک بوسیدہ خول ہے۔" تاہم تحریر تک کارلسن نے ٹرمپ کی جانب سے کی جانے والی تنقید پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر، تھرڈ/فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 04-05-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بڈ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
10-04-2026	20-04-2026	04-05-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	04-2026-27 ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ امرتسر کے سیکشن میں آنے والے سینئر محکمانہ انجینئر/ ورکس/ ملہور/ امرتسر کے سیکشن میں امرتسر سٹیشن پر یارڈ لائنوں کے بیچ پری فیبریکیٹڈ سینٹرل نالی کی تعمیر کی جائے گی۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	4,94,92,068.95	9,89,800.00	60دن	09مہینے
	اسی نوعیت کا کام۔ "ٹریک کنسٹرکشن ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			
2	05-2026-27 ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ امرتسر کے سیکشن میں سینئر محکمانہ انجینئر/ پی۔ وے/ امرتسر کے تحت امرتسر یارڈ کے یارڈ اور جل نکاسی سدھار سے متعلق متفرق ٹریک ورکس۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	1,26,91,680.72	2,53,800.00	60دن	10مہینے
	اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک کی اونچائی بڑھانا، سکریننگ ٹریک کو سلوی کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں جیسے ٹیمپنگ مشین/ گٹی سکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین وغیرہ کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورک سمیت سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر اور ٹی ٹی آر ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹی آر۔"			
3	06-2026-27 ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ امرتسر کے سیکشن میں سینئر محکمانہ انجینئر/ پی۔ وے/ امرتسر کے تحت ویرکا۔ بٹالہ اور بٹالہ۔ قادیان سیکشن میں مختلف یارڈوں کے یارڈ اور جل نکاسی سدھار سے متعلق متفرق ٹریک ورکس۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	1,15,04,998.60	2,30,100.00	60دن	10مہینے
	اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک کی اونچائی بڑھانا، سکریننگ ٹریک کو سلوی کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں جیسے ٹیمپنگ مشین/ گٹی سکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین وغیرہ کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورک سمیت سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر اور ٹی ٹی آر ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹی آر۔"			
4	07-2026-27 ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر سیکشن میں سینئر محکمانہ انجینئر/ پی۔ وے/ جالندھر کے تحت جالندھر یارڈ کے یارڈ اور جل نکاسی سدھار سے متعلق متفرق ٹریک ورکس۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	1,25,96,760.43	2,51,900.00	60دن	10مہینے
	اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک کی اونچائی بڑھانا، سکریننگ ٹریک کو سلوی کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشینوں جیسے ٹیمپنگ مشین/ گٹی سکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین وغیرہ کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورک سمیت سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر اور ٹی ٹی آر ٹی۔ 28 کے ذریعہ ٹی آر۔"			

نوٹ:1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر۔ 04,05,06-2026-27-ADEN-I-ASR & 07-2026-27-ADEN- JUC مورخہ 10-04-2026

1227/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناسا کا تاریخی مشن آرٹیمس دوم کامیاب، خلاباز بحفاظت زمین پر واپس، تاریخ رقم

نئی دہلی (ایم این این): ناسا کے آرٹیمس دوم کے خلاباز بحفاظت زمین پر واپس آ گئے ہیں، اور یوں ۵۰ سال سے زیادہ عرصے بعد چاند کے گرد چکر لگانے والے پہلے انسانی مشن کو کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ اورین خلائی جہاز جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق شام ۵ بجکر ۷ منٹ پر (07:00 جی ایم ٹی) کیلیفورنیا کے ساحل کے قریب بحرالکاہل میں اترا، جب اس نے زمین کے ماحول میں انتہائی تیز رفتاری سے دوبارہ داخلہ لیا۔ بچاؤ ٹیمیں پہلے سے موقع پر موجود تھیں اور انہوں نے تیزی سے کیپسول کو محفوظ بنا کر عملے کو نکال لیا۔ اس مشن میں ناسا کے خلاباز ریڈ وائزمن، وکٹر گلوور اور کرسٹینا کوچ شامل تھے، جبکہ ان کے ساتھ کینیڈا کے خلاباز جیریمی ہینسن بھی سوار تھے۔ ری انٹری سے چند منٹ پہلے، مشن کمانڈر وائزمن تقریباً ۲۷۰۰ ڈگری سینٹی گریڈ (۵ ہزار فارن ہائیٹ) تک پہنچ گیا، جس سے ایک پلازما تہہ بنی اور کچھ دیر کیلئے خلابازوں سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ بعد میں رابطہ بحال ہوا جب پیراشوٹ کھلے، جنہوں نے رفتار کم کی اور اورین کو آہستہ سے سمندر میں اتار دیا۔ بچاؤ عملے نے بعد میں ہیچ کھول کر خلابازوں کو باہر نکالا، جنہوں نے معمولی مواصلاتی مسائل کی اطلاع دی، مگر مجموعی طور پر وہ

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر / گتی شکتی یونٹ، اتر ریلوے، فیروزپور کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹنڈرز طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 04.05.2026 کو 15:00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل پیشکش اس ٹنڈر کے لئے منع ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (Rs.)	ٹنڈر کی تکمیل کی تاریخ و وقت	بیعانہ رقم (Rs.)	کام کی میعاد	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
27-ٹی آر ڈی۔ جی ایس یو۔ ٹی-110A-2026-27	ٹی آر ڈی لدھیانہ آوٹ پٹ میں ای ایل ایس / ایل ڈی ایچ پر مبنی الیکٹرک لوکو پر طے شدہ / غیر طے شدہ جانچ کے لئے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر سے متعلق کام کر رہا ہے۔	1,17,00,532.07P	صفر	04.05.2026 15:00 بجے تک	2,34,000.00	12 ماہ	04.05.2026 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹنڈر دہندگان براہِ کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کی بغیر لئے پیشکش یا تو ای-پیمنٹ گیٹ وے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت کے کسی درج فہرست کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں درج (منسلک-21 کے مطابق) ایک مدت کے لئے اہل ہے۔ بولی کی اہلیت مدت کے بعد 90 دنوں کے لئے۔ نامکمل اور غلط پیشکش کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

کے بعد سب سے زیادہ فاصلے

نمبر:-27- ٹی آر ڈی۔ جی ایس یو-ٹی-27-2026-110A مورخہ:10.04.2026

1228/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مہمان پرندے روٹھ گئے

تحریر----
سید اشرف علی

سندھ میں سائبیریا اور وسطی ایشیا سے آنے والے ہجرتی پرندوں کی آمد گذشتہ کئی سالوں سے غیر معمولی کمی آچکی ہے۔ تین عشروں قبل سندھ میں لاکھوں ہجرتی پرندوں کی آمد ہوتی تھی، لیکن اب صرف 30 فی صد یہاں آتے اور اپنا مسکن بناتے ہیں۔

اگر چہ متعلقہ اداروں کی جانب سے گذشتہ سالوں سے ہونے والی پرندہ شماری کے ڈیٹا کے تحت ہجرتی پرندوں کی آمد میں اضافہ ہوا ہے لیکن ہماری تحقیق کے مطابق ہجرتی پرندوں کی صحیح طریقے سے مہمان داری نہ ہونے اور ان کے بے تحاشا شکار، بالخصوص جال لگا کر پکڑنے کی وجہ سے بڑی تعداد میں مہمان پرندے اب یہاں ٹھہرنے کے بجائے پڑوسی ملک کوچ کر رہے ہیں۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے گذشتہ چھے سالوں کے دوران آبی پرندہ شماری کے اعداد و شمار کے مطابق 2018 میں 204,445 آبی پرندے شمار کیے گئے، 2019ء میں 98,158 کی گنتی کی گئی، 2020ء میں 7 لاکھ 42 ہزار 3 4 پرندے مقامی جھیلوں پر آئے، 2021ء میں 612,397 پرندے آئے۔

2022 میں 664,537 پرندے شمار کیے گئے، 2023ء میں 6 لاکھ 13 ہزار 851 پرندے شمار کیے گئے۔ واضح رہے کہ یہ پرندہ شماری سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہر سال جنوری میں کی جاتی ہے۔ اس میں ہجرتی اور مقامی پرندے دونوں کی گنتی ہوتی ہے لیکن اہم ہدف ہجرتی پرندوں کا شمار ہوتا ہے۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے ایک اہل کار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ہر صوبے کا وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ اپنے محکمے کی کارکردگی کو بڑھا چڑھا کر دکھاتا ہے۔ اس ضمن میں سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ بھی پرندہ شماری کے اعداد و شمار میں کچھ نہ کچھ اضافہ کر کے دکھاتا ہے۔

انھوں نے کہا کہ 2023ء میں سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے سرکاری سطح پر 6 لاکھ 13 ہزار پرندوں کا شمار کیا گیا، جب کہ یہ تعداد زیادہ سے زیادہ 4 لاکھ ہوگی۔

متعلقہ اہل کار نے بتایا کہ سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ عالمی اصولوں کے تحت کئی سال سے ٹیلی اسکوپ کے ذریعے ان ہجرتی پرندوں کو شمار کر رہا ہے۔

کراچی، بدین اور دیگر سمندری کناروں سمیت سندھ کی 12 سے 15 اہم جھیلوں کا سروے کیا جاتا ہے اور یہ سروے ہر سال جنوری میں انجام دیا جاتا ہے۔ گذشتہ سال کینجھر، ہالیجی، ہڈیرو، لنگھ، حمل، منچھر، ڈیہائی آکڑو، نراردی مہرانو اور دیگر جھیلوں کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ اہل کار نے کہا کہ آبی پرندوں کے مسکن کی تباہی کی وجہ سے پرندے اپنا راستہ بھٹک جاتے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ قدرتی طور پر مہمان پرندوں کا صدیوں پرانا راستہ سندھ سے ہوتا ہوا ہم سایہ ملک جاتا ہے، ان کی بڑی تعداد سندھ

میں اترتی تھی لیکن مسکن کی تباہی کی وجہ سے سندھ میں اترنے والے پرندے بھی اب ہم سایہ ملک کا رخ کر رہے ہیں۔

ایکسپریس کے سروے کے مطابق صوبائی حکومت جنگلی حیاتیات کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہے اور صوبائی محکمہ وائلڈ لائف اسٹاف، گاڑیوں اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے عمومی طور پر غیر فعال ادارہ بن کر رہ گیا ہے۔

ہر سال اندرون سندھ صرف 13 مقامات پر شکار کی اجازت دی جاتی ہے اور بقیہ 34 جنگلی حیات کی پناہ گاہیں جو ہجرتی پرندوں کا مسکن ہیں، وہاں شکار کی ممانعت رہتی ہے۔

رواں سیزن میں سرکاری سطح پر شکار کھیلنے کی اجازت کا نوٹی فیکشن ابھی جاری نہیں ہوا ہے، تاہم تمام مقامات پر غیر قانونی شکار کا ا؟غاز ہو چکا ہے اور جال لگا کر پرندوں کو پکڑنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

ہجرتی پرندوں کی تصویر کشی کرنے والے زوہیب احمد کا کہنا ہے کہ پاکستان بالخصوص سندھ میں ہجرتی پرندوں میں کمی کی تین بڑی وجوہات ہیں جن میں سب سے بڑی وجہ موسمیاتی تبدیلی اور انسانی اقدامات ہیں، جن کی وجہ سے مہمان پرندوں کے مسکن تباہ و برباد ہو چکے ہیں۔ کراچی اور اندرون سندھ میں کئی آبی گزر گاہوں پر قبضہ ہو چکا ہے۔

ان مقامات کو زرعی اراضی اور ماہی پروری کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے یا پھر سڑکیں اور رہائشی منصوبے تعمیر کیے جا چکے ہیں۔ سندھ میں کئی سال بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے خشک سالی رہی، جس سے کئی چھوٹی جھیلیں سوکھ گئیں۔

پھر 2010ء اور 2022ء میں طوفانی بارشوں کے باعث سیلاب آیا تو کئی چھوٹی جھیلیں وجود میں آگئیں اور سوکھی جھیلیں پھر سے آباد ہوگئیں۔ تاہم ایک بار جب مسکن ختم ہو جائے اور پھر دوبارہ عارضی طور آباد ہو تو ہجرتی پرندے فوری طور پر راغب نہیں ہوتے، البتہ پرندوں کی کچھ تعداد ضرور اترتی ہے۔ مسکن وہ ہے جہاں آبی پرندوں کو غذا، رہائش اور حفاظت کا احساس مستقل بنیادوں پر میسر ہو، یہ مہمان پرندے وہاں اپنا ڈیرا جمانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

کراچی میں ساحل سمندر کے قریب واقع اربن فاریسٹ کے نگراں مسعود لوہار نے بتایا کہ انھوں نے اپنے اخراجات سے ایک مصنوعی lagoon (سمندری پانی کی جھیل) بنائی تھی۔

ادارہ ترقیات کراچی کی جانب سے ایک مقام پر کھدائی کے سبب پانی کا اخراج ہوگیا جس کے سبب وہ مصنوعی جھیل شدید متاثر ہوئی۔

گذشتہ سالوں کے دوران یہاں فلیمنگو اور دیگر مہمان پرندوں کی بڑی تعداد آئی تھی۔ رواں سیزن میں فلیمنگو بڑی تعداد میں دیکھے جا سکتے ہیں، لیکن پانی کم ہونے کی وجہ سے گذشتہ کئی سال سے مہمان پرندوں کی تعداد کم ہے۔

زوہیب احمد کا کے مطابق آبی پرندوں کی آمد میں کمی کا سلسلہ تین عشروں سے بتدریج جاری ہے۔ سندھ میں اس وقت بے دریغ شکار اور اس سے کہیں زیادہ ہونے والی جال کے ذریعے پرندے پکڑنے سے مہمان آبی پرندوں کی رہی سہی کی تعداد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے اور فطرت دوست شہریوں کو سخت مایوسی کا سامنا ہے۔

زوہیب احمد نے کہا کہ اب جب کہ آبی پرندے اتنی کم تعداد میں رہ گئے ہیں تو صوبائی حکومت ان کے شکار بالخصوص جال بچھا کر پرندے پکڑنے پر پابندی عائد کیوں نہیں کرتی؟ اور اس مافیا کے خلاف ٹھوس اقدامات کیوں نہیں اٹھائے جاتے؟

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے افسر رشید احمد خان نے ایکسپریس سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی تردید کی کہ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ پرندہ شماری کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے۔ انھوں کہا کہ ملک بھر میں سندھ میں پرندہ شماری بہترین اور درست طریقے سے کی جاتی ہے اور اس کے اعداد و شمار بالکل درست ہوتے ہیں۔

ماہر شکاری فرخ شیخ اور اقبال احمد کا کہنا ہے کہ وہ 1984ء سے شکار کھیل رہے ہیں۔ اُس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہجرتی پرندے سندھ میں آتے تھے اور اب اس تعداد کا صرف 30 فیصد آرہا ہے، ماضی میں لوگ شوقیہ اور محدود پیمانے پر شکار کھیلتے تھے جس کے لیے حکومت اجازت نامہ جاری کرتی تھی۔ گذشتہ دس سال سے اندرون سندھ شکار اب تجارت بن گیا ہے۔

ٹنڈو محمد خان، سجاول، کینجھر جھیل اور دیگر مقامات پر بااثر وڈیرے نجی طور پر اور تجارتی بنیادوں پر شکار کھلواتے ہیں۔ ایک کلومیٹر پر محیط ایک گیم ریزرو بنا دیا جاتا ہے، جس پر ایک مورچہ قائم کیا جاتا ہے۔ ایک مورچہ میں پانچ سے آٹھ شکاریوں کے شکار کھیلنے کی اجازت ہوتی ہے اور یہ مورچہ ڈیڑھ لاکھ میں فروخت ہوتا ہے۔ اس طرح کئی مورچے قائم کر کے ہجرتی پرندوں کا شکار کھیلا جاتا ہے۔

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی کنزرویٹر ممتاز سومرو کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال مون سون سیزن میں طوفانی بارشوں کے سبب اندرون سندھ کئی چھوٹی سوکھی جھیلیں تازہ پانی سے بھر گئیں، جہاں آبی پرندے آنے شروع ہوگئے، اس موقع پر سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ کو اسٹاف اور گاڑیوں کی کمی کا سامنا تھا، اس لیے ان تمام مقامات کا دورہ کرنا ممکن نہیں تھا۔

اس لیے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ سال پورے سندھ میں شکار پر پابندی لگا دی تھی۔ انھوں نے کہا کہ وہ چھوٹی جھیلیں تقریباً سوکھ گئی ہیں اس لیے سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ نے صوبائی حکومت سے شکار پر سے پابندی اٹھانے کی درخواست کی ہے، جیسے ہی یہ درخواست منظور ہوگئی پرندوں کے شکار کی اجازت دے دی جائے گی۔

انھوں نے کہا کہ سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ محدود پیمانے پر شکار کھیلنے کی اجازت دیتا ہے۔

وطن سرینگر

بچہ مزدوری سماج پر طمانچہ

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی، نفسیاتی، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہوجائے، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہوجائے، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔ سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہوسکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی و ذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔ لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادی کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہوگئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہوکر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔ حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔ اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا ، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام ، بلدیاتی سہولیات کا فقدان ، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری و غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔ لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر ان تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے، سرکاری و غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

ملکہ برطانیہ کی بدخطی:

الزبتھ اول کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب دریافت

ربیکا جونز
نمائندہ آرٹس، بی بی سی نیوز

برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ انگلیا سے تعلق رکھنے والے اوبی سکالر لائبریری میں معروف رومن مورخ ٹیسیٹس کے ترجمے ڈھونڈ رہے تھے جب ان کے ہاتھ **42** صفحات پر مشتمل ایک مسودہ لگا جو انتہائی خاص قسم کے کاغذ پر لکھا گیا تھا۔ یہ وہی کاغذ تھا جسے **1590** کے ٹیوڈر دربار میں 'خاص درجہ' حاصل تھا۔ اور اس خاص کاغذ پر لکھی گئی تحریریں ایک ایسی کتاب کا ترجمہ تھیں جس میں ٹیسیٹس نے شہنشاہیت کے فوائد کے بارے میں لکھا تھا۔ ملکہ الزبتھ اول کے ہاتھ سے لکھا گیا یہ مسودہ تقریباً ایک صدی بعد دریافت ہوا ہے۔ یہ چونکا دینے والا انکشاف ڈاکٹر جان مارک فیلو نے لندن کی لیمبیتھ پیلس لائبریری میں کیا۔ ان تحریروں کی مصنفہ ملکہ الزبتھ اول ہی ہیں، یہ ثابت کرنے کے لیے ڈاکٹر فیلو نے ایک جاسوس کا روپ دھار لیا اور سراغوں کی کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے چلے گئے۔

ڈاکٹر فیلو کہ مطابق 'ٹیوڈر دربار میں صرف ایک ہی ایسا مترجم تھا جن کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ انھوں نے ٹیسیٹس کا کوئی ترجمہ کیا تھا اور وہی شخصیت ترجمہ قلم بند کرنے یا ذاتی خط و کتابت میں اُس خاص کاغذ کو استعمال کرتی تھیں۔۔۔ اور وہ ملکہ خود تھیں۔' تین خاص نشانات: سکاٹ لینڈ کے کوٹ آف آرمز پر موجود غصیلا شیر (ریمپنٹ لائن) اور تیر کمان کے ساتھ برطانیہ کا مخفف۔۔۔ الزبتھ اول کی ذاتی خط و کتابت میں یہ سب نشانیاں ملتیں ہیں۔ اس بارے میں سب سے مستحکم دلیل ان کی لکھائی ہے۔ اگرچہ ترجمہ ملکہ کے ایک سیکرٹری نے نقل کیا تھا لیکن اس میں اضافے اور تصحیح ملکہ کی مخصوص بدخطی میں نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق 'ترجمے میں کی گئی تصحیح الزبتھ کی لکھائی سے ملتی ہے جس سے ان کا مزاج جھلکتا ہے۔ ''ٹیوڈر دور کے معاشرے میں آپ کا مقام جتنا اعلیٰ ہوگا، آپ کی لکھائی اتنی ہی بُری ہوگی۔ ملکہ کے نزدیک اسے سمجھنا دوسروں کا درد سر تھا۔'

یہ ترجمہ ٹیسیٹس کی لکھی ہوئی قدیم روم کی تاریخ کا ایک اقتباس ہے جو شہنشاہ آگسٹس کی موت سے لے کر ٹائبیریئس کے عروج اور تمام اختیارات کے ایک ہی شخصیت میں منتقل کرنے سے متعلق ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق ملکہ شاید طرز حکمرانی سے متعلق رہنمائی کے لیے اس کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ وہ کہتے ہیں 'ٹیسیٹس کو ہمیشہ سے ہی تخریبی مورخ سمجھا جاتا رہا ہے اور بعد میں چارلس اول کے دور میں انھیں بادشاہت مخالف بھی قرار دیا گیا تھا۔' اس انکشاف سے سوال سے اٹھتا ہے کہ الزبتھ کو آخر ان میں دلچسپی کیوں ہوگی؟ کیا وہ اسے طرز حکمرانی کے متعلق رہنمائی کے لیے انھیں پڑھ رہیں تھیں یا خراب حکمرانی کی مثالوں سے بچنے کے لیے؟ یا شاید ترجمہ کرنا ملکہ کے مشاغل میں شامل تھا؟ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کلاسیکی تاریخ سے کافی لطف اندوز ہوتی تھیں۔ یہ مسودہ **17** ویں صدی سے لیمبیتھ میں ہی موجود تھا لیکن اس کے مصنف کی شناخت پہلی بار ہوئی ہے۔

روجا اگناتووا خود کو کرپٹو کرنسی کی رانی یا 'کرپٹو کوئین' کہلوانا پسند کرتی تھیں۔ وہ لوگوں کو بتاتی تھیں کہ انھوں نے بٹ کوائن کے مقابلے میں ایک نئی کرپٹو کرنسی ایجاد کر لی ہے اور لوگوں کو چاہیے کہ وہ اربوں ڈالر کا سرمایہ اس کرنسی میں لگا دیں۔ اور پھر دو سال پہلے، روجا اچانک غائب ہو گئیں۔ جیمی بارٹلٹ گذشتہ کئی ماہ سے یہ کھوج لگانے کی کوشش میں رہے ہیں کہ کرپٹو کوئین آخر گئیں کہاں؟ یہ جون **2016** کی بات ہے جب ڈاکٹر روجا اگناتووا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم 'ویمبلی ایرینا' کے سٹیج پر نمودار ہوئیں۔ حسب معمول وہ ایک انتہائی مہنگے گاؤن میں ملبوس تھیں، ہیروں سے مزین لمبی لمبی بالیاں کانوں میں اور شوخ سرخ رنگ کی لپ سٹک لگائے ہوئے۔

تالیوں کی گونج میں انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ دن دور نہیں جب 'ون کوائن' دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی بن جائے گی اور دنیا میں کسی بھی مقام سے لوگ مالی ادائیگیوں کے لیے اس کرنسی کو استعمال کر سکیں گے۔ ڈاکٹر روجا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم "ویمبلی ایرینا" میں ون کوائن کے بارے میں بتاتے ہوئے۔ یاد رہے کہ دنیا کی پہلی کرپٹو کرنسی 'بٹ کوائن' ہے اور آج بھی یہ سب سے بڑی اور مشہور ڈیجیٹل کرنسی ہے۔ بٹ کوائن کی کامیابی کے بعد کرپٹو کرنسی کے خیال کو مزید تقویت ملی اور دنیا بھر میں بے شمار لوگوں نے دولت بنانے کے اس نئے طریقے میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ ویمبلی سٹیڈیم کے سٹیج پر کھڑی ڈاکٹر روجا کا کہنا تھا کہ ون کوائن اصل میں 'بٹ کوائن کا قاتل' ثابت ہوگا اور 'دو سال بعد کوئی بٹ کوائن کا نام بھی نہیں لے گا۔' ڈاکٹر روجا کی اس تقریر سے پہلے ہی لوگوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی اور کئی لوگ اپنی بچت اس میں لگا چکے تھے، اس امید پر کہ وہ بھی اس نئے انقلاب کا حصہ بن جائیں گے۔ بی بی سی کو ملنے والی کچھ خفیہ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سنہ **2016** کے پہلے چھ ماہ میں صرف برطانیہ میں لوگ ون کوائن میں تقریباً **30** ملین یورو کی سرمایہ کاری کر چکے تھے، جن میں سے دو ملین یورو صرف ایک ہفتے کے دوران لگائے گئے تھے۔ اگست **2014** سے مارچ **2017** کے درمیانی عرصے میں درجنوں دیگر ممالک میں بھی لوگوں نے چار ارب یورو کے بٹ کوائن خریدے۔ ان ممالک میں پاکستان سے لے کر برازیل، ہانگ کانگ سے لے کر ناروے اور کینیڈا سے لے کر یمن تک کے ممالک شامل تھے، یہاں تک کے فلسطین بھی۔

لیکن ان سرمایہ کاروں کو ایک بڑی اہم بات معلوم نہیں تھی۔ اس بات کی وضاحت کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ اس چیز کو سمجھنا خاصا مشکل ہے۔ آپ انٹرنیٹ پر جائیں تو آپ کو کرپٹو کرنسی کے بارے میں سینکڑوں مختلف آرا نظر آئیں گی جن میں کچھ کو پڑھ کر آپ حیران رہ جاتے ہیں اور کچھ ایسی ہیں جو صاف دکھائی دیتا ہے کہ کسی ماہر کی لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ رائے میں اختلاف اپنی جگہ، لیکن ایک بات آپ کو فوراً سمجھ آ جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی بھی کرنسی کی قیمت یا قدر اتنی ہی ہوتی ہے جتنی لوگ سمجھتے ہیں۔ چاہے یہ بینک آف انگلینڈ کے جاری کردہ کرنسی نوٹ اور سکے ہوں، قیمتی پتھر ہوں یا اس قسم کی کوئی اور چیز۔ کوئی بھی کرنسی اسی وقت کام کرتی ہے جب ہر کوئی اسے تسلیم کرتا ہے۔ کافی عرصے سے لوگ اس کوشش میں رہے ہیں کہ وہ کوئی ایسی ڈیجیٹل کرنسی بنائیں جو ملکی سرحدوں کی محتاج نہ ہو اور اس کا انحصار کسی خاص ملک کی کرنسی پر نہ ہو۔ لیکن ان لوگوں کو ہمیشہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا کیونکہ کوئی بھی ان پر یقین نہیں کرتا تھا۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بات کی ضرورت رہتی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ یا شخص ہونا چاہیے جو اس کرنسی کی سپلائی کو اوپر نیچے کر سکے اور دوسرا یہ کہ ڈیجیٹل کرنسی کی نقل بنانا بھی بہت آسان ہوتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بٹ کوائن کے آنے پر بہت سے لوگ خوش ہوئے اور انھیں یقین ہونے لگا کہ اس میں کسی قسم کے مسائل کا سامنا نہیں کرنے پڑے گا۔

بٹ کوائن کا انحصار ایک خاص قسم کے ڈیٹا بیس پر ہے جسے بلاک چین کہا جاتا ہے۔ بلاک چین ایک قسم کی بہت بڑی کتاب ہے اور اگر آپ بٹ کوائن خریدتے ہیں تو اس کتاب کا ایک نسخہ یا کاپی آپ کو بھی مِل جاتی ہے۔ مثلاً میری طرف سے جب بھی ایک بٹ کوائن کسی دوسرے شخص کو بھیجا جاتا ہے، یہ چیز اس کتاب میں نوٹ ہو جاتی ہے جس کی ایک کاپی بٹ کوائن کے تمام صارفین کے پاس موجود ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو کوئی حکومت، کوئی بینک اور نہ ہی وہ شخص جو اس بٹ کوائن کو ایجاد کرتا ہے، اس سکے کو تبدیل کر سکتا۔ اس ساری چیز کے پیچھے ریاضی کے اصول کارفرما ہیں، لیکن نہ تو بٹ کوائن کی نقل بنائی جا سکتی ہے، نہ ہی بٹ کوائن کی کتاب کو ہیک کیا جا سکتا ہے اور کسی بٹ کوائن کو دو مرتبہ خرچ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ میں نے یہ ساری بات اپنے خاندان میں اس فرد کو بھی سمجھائی جو ٹیکنالوجی سے خوفزدہ ہو جاتا ہے، یعنی میری والدہ۔ ان کا جواب تھا کہ بیٹا کچھ سمجھ نہیں آئی، پھر سے بتاؤ۔ اس لیے اگر آپ کو بھی سمجھ نہیں آئی تو فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اس ساری بات میں اصل نکتہ یہ ہے کہ بلیک چین ڈیٹا بیس ہی دراصل وہ چیز ہے جس کی بنیاد پر بٹ کوائن جیسی کوئی بھی ڈیجیٹل کرنسی چلتی ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کے چاہنے والوں کے لیے یہ کرنسی کی جدید ترین انقلابی قسم ہے، جس میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ یہ بینکوں اور ملکی کرنسیوں کو کنارے لگا دے اور موبائل فون رکھنے والے ہر شخص کو آن لائن بینکنگ کی سہولت فراہم کر دے۔

اور اگر آپ کسی ڈیجیٹل کرنسی کے شروع شروع کے خریداروں میں شامل ہو جاتے ہیں تو آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ ڈاکٹر روجا کا کمال یہ ہے کہ انھیں یہ تمام بات سمجھ آ گئی اور انھوں نے اس خیال کو دھڑا دھڑ لوگوں میں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس میں کچھ گڑ بڑ ضرور تھی۔ ڈاکٹر روجا کی لندن والی بڑی تقریب کے چار ماہ بعد اکتوبر **2016** کے اوائل میں ملازمتیں دلوانے والی ایک کمپنی نے بلاک چین کے ماہر یورن پیئرک کو بلایا اور انھیں ایک بڑی دلچسپ ملازمت کی پیشکش کی۔ انھیں بتایا گیا کہ بلغاریہ میں کرپٹو کرنسی کی ایک نئی کمپنی کو چیف ٹیکنیکل آفیسر درکار ہے اور اس کے لیے دو لاکھ **50** ہزار پاؤنڈ سالانہ کی پرکشش تنخواہ کے علاوہ گھر اور گاڑی بھی دی جائے گی۔ اس دن کو یاد کرتے ہوئے یورن پیئرک کہتے ہیں کہ 'میں سوچ رہا تھا کہ کمپنی میں میرا کام کیا ہو گا؟

میں نے سوچا کمپنی کو سب سے پہلے بلاک چین چاہیے ہو گا کیونکہ ان کے پاس بلاک چین نہیں ہے۔ میں نے ریکروٹنگ ایجنٹ سے کہا 'آیا یہ واقعی ایک کرپٹو کرنسی کی کمپنی ہے؟'

ایجنٹ کا جواب تھا کہ میری بات درست ہے۔ یہ ایک کرپٹو کمپنی تھی جو کچھ عرصے سے کام بھی کر رہی تھی، لیکن ان کے پاس بلاک چین نہیں تھا۔ اسی لیے 'ہم چاہتے ہیں کہ آپ کمپنی کو بلاک چین بنا کر دیں۔' پیئرک نے پوچھا کہ کمپنی کا نام کیا ہے؟

ایجنٹ کا جواب تھا 'ون کوائن۔' یورن پیئرک نے یہ ملازمت نہیں لی۔

اس واقعے کے چند ماہ پہلے جین میک ایڈم نامی خاتون کو ان کی ایک دوست کا فون آیا تھا جس میں دوست نے جین کو ایک ایسی چیز میں سرمایہ کاری کا بتایا جس میں لاکھوں پاؤنڈ بنائے جا سکتے تھے۔ چنانچہ گلاسگو میں اپنے گھر میں بیٹھی ہوئی جین نے کمپیوٹر کھولا اور 'ون کوائن' کے لنک پر کلک کر دیا۔

وہ اگلا ڈیڑھ گھنٹہ کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی مختلف لوگوں کو یہ کہتے سنتی رہیں کہ ون کوائن کتنی زبردست کرنسی ہے اور یہ کس طرح آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ جین کے بقول ان کی ویب سائٹ پر نظر آنے والے تمام لوگ 'بہت پرجوش اور جذبات سے بھرپور' باتیں کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ 'آپ کتنی خوش قسمت ہیں کہ آپ کو یہ آن لائن سیمینار سننے کا موقع ملا ہے۔ آپ ہمیں صحیح وقت پر جوائن کر رہی ہیں اور جلد ہی یہ کرنسی بھی بٹ کوائن جیسی بڑی کرنسی بن جائے گی۔ بلکہ بٹ کوائن سے بھی بڑی ڈیجیٹل کرنسی۔' اس سیمینار میں میزبانی کے فرائض سرانجام دینے والے افراد ڈاکٹر روجا کے شاندار پس منظر کے گن گا رہے تھے: آکسفرڈ یونیورسٹی، پھر پی ایچ ڈی، اس کے بعد مشہور مینیجمنٹ کمپنی 'میکنزی اینڈ کمپنی' کے ساتھ ملازمت، وغیرہ وغیرہ۔ پھر اس کے بعد ویب سائٹ پر مشہور جریدے 'دی اکانومسٹ' کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا۔ جین کے بقول انھوں نے سوچا 'واہ کیا بات ہے خواتین کی طاقت کی۔ (ایک خاتون ہونے کے ناطے) مجھے روجا پر فخر محسوس ہوا۔'

ویب سائٹ پر مشہور جریدے "دی اکانومسٹ" کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا

جب تک وہ ویبینار ختم ہوا، جین نے ون کوائن میں ایک ہزار یورو لگانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ یہ کام آسان تھا۔ آپ نے ہزار یورو کے ون کوائن کے ٹوکن خریدے، ان ٹوکنوں سے جو کوائن حاصل ہوئے وہ آپ کے اکاؤنٹ میں جمع ہو گئے۔ جین کو بتایا گیا کہ ایک دن وہ ان کوائنز کو واپس یورو یا پاؤنڈز میں تبدیل کر سکیں گی۔ جین کو یہ عمل آسان لگا۔ انھوں نے سوچا کہ آیا سرمایہ کاری کے لیے ایک ہزار یورو کی رقم کافی ہو گی یا نہیں؟ اس پر ون کوائن کے پروموٹرز نے کہا کہ اگر آپ واقعی اپنی زندگی بدلنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو ون کوائن کا کوئی بڑا پیکج لینا چاہیے۔ سب سے چھوٹا پیکج **140** یورو کا تھا اور سب سے بڑا ایک لاکھ **18** ہزار یورو کا۔ ایک ہفتے بعد جین نے 'ٹائیکون' پیکج خرید لیا جس کی قیمت پانچ ہزار یورو تھی۔

کچھ ہی عرصے میں جین اپنے دس ہزار یورو ون کوائن میں لگا چکی تھیں اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی قائل کر چکی تھیں کہ وہ اپنے دو لاکھ **50** ہزار یورو بھی لگا دیں۔ اس سرمایہ کاری کے بعد جوں جوں ان کے ون کوائن کی قدر بڑھ رہی تھی وہ ویب سائٹ پر دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہی تھیں۔ کچھ ہی عرصے میں یہ مالیت ایک لاکھ یورو ہو گئی، یعنی ان کے سرمائے میں دس گنا اضافہ ہو چکا تھا۔ انھوں نے سیر سپاٹے اور شاپنگ کے منصوبے بنانا شروع کر دیے۔ لیکن سنہ **2016** کے آخری دنوں میں ایک اجنبی شخص نے انٹرنیٹ پر جین سے رابطہ کیا۔ اس شخص کا دعویٰ تھا کہ وہ ایک اچھا، ہمدرد انسان ہے اور اس نے ون کوائن کے بارے میں خاصی تحقیق کر رکھی ہے۔ اس کے بقول اس کا مقصد صرف ان لوگوں سے رابطہ کرنا ہے جنھوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری کی۔ جین کو اس شخص سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ ہوئی لیکن پھر انھوں نے سکائپ کے ذریعے اس سے بات کی۔ ان کی یہ گفتگو جلد ہی دھواں دھار بحث میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس شخص کا اصرار تھا کہ جین ایک بہت بڑے دھوکے کا شکار ہو چکی ہیں۔ اگرچہ جین نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا، لیکن اس گفتگو نے جین کی زندگی کو ایک نیا رخ دے دیا۔

وہ اجنبی شخص ٹموتھی کری تھے جو بٹ کوائن کے زبردست حامی تھے اور کرپٹو کرنسی کی زور و شور سے وکالت کرتے تھے۔ ٹموتھی کا خیال تھا کہ ون کوائن ڈیجیٹل کرنسی کے خیال کے لیے بدنامی کا باعث بنے گا اور انھوں نے جین کو صاف صاف بتا دیا کہ ون کوائن 'دنیا کا سب سے بڑا فراڈ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ وہ یہ بات ثابت کر سکتے ہیں۔ اس پر جین نے کہا کہ ثابت کر کے دکھائیں۔ اگلے کئی ہفتوں کے دوران ٹموتھی نے جین کو بے شمار معلومات بھیجیں جن میں بتایا گیا تھا کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ کئی مضامین، انٹرنیٹ لنکس اور یوٹیوب ویڈیوز کے علاوہ ٹموتھی نے جین کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایسے شخص سے متارف کرایا جو خود بلاک چین بنانے کے ماہر ہیں اور یہ بات کہہ چکے تھے کہ ون کوائن کے پاس کوئی بلاک چین موجود نہیں تھا۔ ان تمام معلومات کو سمجھنے میں جین کو تین ماہ لگ گئے، لیکن ان کا فائدہ یہ ہوا کہ جین کے ذہن میں سوال اٹھنا شروع ہو گئے۔ انھوں نے اپنے ون کوائن گروپ میں شامل لوگوں سے پوچھنا شروع کر دیا کہ آیا ون کوائن کے پاس بلاک چین ہے یا نہیں۔ پہلے پہل تو جین کو یہ کہا گیا کہ انھیں یہ بات جاننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب انھوں نے اصرار کیا تو اپریل **2017** میں آخر کار انھیں سچ معلوم ہو گیا۔ ان کے نام کسی نے جو پیغام ریکارڈ کرایا تھا اس میں کہا گیا کہ 'جین۔۔۔ ون کوائن والے اس قسم کی معلومات کو منظر عام پر نہیں لانا چاہتے جس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام پر کوئی گڑ بڑ نہ ہو جائے جہاں یہ بلاک چین رکھا ہوا ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ون کوائن کی ایپ کے لیے بلاک چین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوں ہماری بلاک چین ٹیکنالوجی دراصل ایک ایس کیو ایل سرور کی شکل میں ہے، جس کے اندر ڈیٹا بیس موجود ہے۔' لیکن اس وقت تک جین کو ٹموتھی کری اور پیئرک کی مہربانی سے، یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ اکیلے ایس کیو ایل ڈیٹا بیس سے کوئی بھی کرپٹو کرنسی نہیں چل سکتی۔ بلاک چین کے برعکس مینیجر جب چاہے اس قسم کے ڈیٹا بیس میں تبدیلی کر سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 303 (II) اور پبلک پراپرٹی ڈیمیج ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت پولس اسٹیشن پلوامہ میں درج کی گئی ہے۔ڈمپر کو قبضے میں لے کر مزید تفتیش جاری ہے۔اسی دوران شوپیاں میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں پولیس نے ضلع کے مختلف علاقوں میں معدنیات کی غیر قانونی طور پر نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث چار ٹریکٹر، دو ٹپر اور دو جے سی بی ضبط کی ہیں۔معمول کی گشت کے دوران، پولیس چوکی واچی سے ایک پولیس پارٹی نے بغیر مطلوبہ اجازت کے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مصروف ٹریکٹر کو روکا۔اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 50/2026 پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ایک اور کارروائی میں، پولیس سٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے اگلر فروٹ منڈی کے قریب رامبیارا نالہ پر چھاپہ مارا، جہاں دو ٹپر اور دو جے سی بی معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور جائز اجازت کے بغیر نقل و حمل میں ملوث پائے گئے۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 50/2026 پولیس اسٹیشن شوپیاں میں درج کی گئی ہے،اور تحقیقات جاری ہے۔مخصوص معلومات کی بنیاد پر ایک الگ کارروائی میں، پولیس اسٹیشن زینہ پورہ کی ایک پولیس ٹیم نے شرمیل لنک روڈ پر ایک ناکہ لگایا اور بغیر رائلٹی دستاویزات کے غیر قانونی معدنیات نکالنے اور نقل وحمل میں مصروف تین ٹریکٹروں کو روکا۔اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زینہ پورہ میں ایف آئی آر نمبر 51/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

102

جنگ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ لعنت ہر گاؤں، ہر ضلع اور معاشرے کے ہر طبقے تک پھیل چکی ہے۔انتظامیہ کے نقطہ نظر کی تفصیل دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کے نیٹ ورک کو مالی اور قانونی طور پر ختم کرنے کے لیے ایک نیا معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) وضع کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ منشیات کے اسمگلروں کے پاسپورٹ، آدھار کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دیے جائیں گے، ان کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر دی جائیں گی، بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیے جائیں گے اور مالی تحقیقات کا آغاز کر دیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ احتساب اور روک تھام کو یقینی بنانے کیلئے پولیس اسٹیشن کی سطح پر سرفہرست منشیات فروشوں کی نشاندہی کی جائے گی۔سیکورٹی کے پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ منشیات کی سمگلنگ کو دہشت گردی کی مالی معاونت اور معاشرے کو غیر مستحکم کرنے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔انہوں نے نام لئے بغیر پاکستان کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک پڑوسی ملک ہمارے نوجوانوں کو کھوکھلا کرنے کیلئے منشیات کو دھکیل رہا ہے۔منوج سنہا نے خبردار کیا کہ یہاں تک پہنچنے والی منشیات کی ہر کھیپ نہ صرف زہر ہے بلکہ ہمارے مستقبل کے خلاف ایک ہتھیار ہے۔انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس اصول پر عمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہوں کو ہراساں نہ کریں، لیکن مجرموں کو فرار نہ ہونے دیں۔100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کا آغاز کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منشیات کی سمگلنگ جموں و کشمیر میں پد یاترا اور بڑے پیمانے پر بیداری مہم چلانے پر زور دیا،نوجوانوں، سول سوسائٹی اور کمیونٹی لیڈروں سے تحریک کی ملکیت لینے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی اکیلے انتظامیہ نہیں جیت سکتی بلکہ معاشرے کو اکٹھا ہونا چاہیے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے زور دے کر کہا کہ خواتین،خاص طور پر ماؤں اور بہنوں کا منشیات کے استعمال کو روکنے میں کلیدی کردار ہے، ان کا کہنا تھا کہ ان کی آگاہی پوری کمیونٹی کو تبدیل کر سکتی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا، ایک کثیر الجہتی حکمت عملی کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگلے 100 دن بہت اہم ہیں، جس میں نچلی سطح پر بیداری کی مہم، اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں مشاورتی معاونت، دیہاتوں اور قصبوں میں کمیونٹی کی مستقل شمولیت اور منشیات کے بڑھتے ہوئے مردوں کو روکنے کے لیے کمزور طبقوں تک ہدف تک رسائی شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے جموں وکشمیر سبسٹنس یوز ڈس آرڈر ٹریٹمنٹ، کاؤنسلنگ اینڈ ری ہیبلیٹیشن سنٹر رولز 2026 کو مطلع کیا ہے تا کہ ڈی ایڈکشن مراکز کے مناسب کام کو یقینی بنایا جا سکے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ صرف حقیقی مراکز کو کام کرنے کی اجازت دی جائے گی جن میں مناسب عملہ اور سہولیات موجود ہیں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ایک انسانی نقطہ نظر کا اعادہ کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ لت سے متاثرہ افراد کو علاج، مشاورت اور بحالی کے لیے مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں متاثرین کو اس جال میں دھکیلنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں معمول کی زندگی کی طرف لوٹنے میں مدد کرنی چاہیے۔

103

سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے تھے۔اس کیس کی تحقیقات میں شامل ایک سیکورٹی افسر نے بتایا کہ ایک اہم ملزم، پنجاب سے تعلق رکھنے والا منپریت سنگھ، پاکستان میں مقیم ہینڈلرز سے براہ راست رابطے میں پایا گیا اور اس نے مواصلات کو مربوط کرنے اور غیر قانونی ہتھیاروں کی نقل وحرکت میں سہولت فراہم کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا۔فیلڈ آپریٹو سمیت دیگر، کیمروں کو جسمانی طور پر نصب کرنے اور زمین پر نیٹ ورک کو برقرار رکھنے کا ذمہ دار تھا۔پولیس نے کہا کہ اس مجسے نے ممکنہ طور پر ایک بڑے سیکورٹی خطرے کو ٹال دیا ہے، کیونکہ ان پٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ماڈیول دھماکہ خیز مواد اور دیگر ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے سیکورٹی اداروں کو نشانہ بنانے کے منصوبوں کی بھی تلاش کر رہا تھا۔اسلحے کی اسمگلنگ اور دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے ساتھ جاسوسی کا انضمام بیرونی عناصر کی حمایت یافتہ ایک بڑی اور اچھی طرح سے مربوط سازش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔مزید لنکس، ہینڈلرز اور سلیپر سیلز کی شناخت کے لیے سیکورٹی ایجنسیاں اب ڈیجیٹل شواہد کا تجزیہ کر رہی ہیں، بشمول موبائل فونز اور سی سی ٹی وی سسٹمز سے حاصل کردہ ڈیٹا۔جس چیز نے آپریشن کو خاص طور پر تشویشناک بنا دیا ہے وہ یہ ہے کہ یہ آلات براہ راست پاکستان میں مقیم ہینڈلرز کو براہ راست فوٹیج منتقل کر رہے تھے،کہ ماڈیول دھماکہ خیز مواد اور دیگر ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے سیکورٹی اداروں کو نشانہ بنانے کے منصوبوں کی بھی تلاش کر رہا تھا۔اسلحے کی اسمگلنگ اور دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے ساتھ جاسوسی کا انضمام بیرونی عناصر کی حمایت یافتہ ایک بڑی اور اچھی طرح سے مربوط سازش کی طرف اشارہ کرتا ہے۔مزید لنکس، ہینڈلرز اور سلیپر سیلز کی شناخت کے لیے سیکورٹی ایجنسیاں اب ڈیجیٹل شواہد کا تجزیہ کر رہی ہیں، بشمول موبائل فونز اور سی سی ٹی وی سسٹمز سے حاصل کردہ ڈیٹا۔جس چیز نے آپریشن کو خاص طور پر تشویشناک بنا دیا ہے وہ یہ ہے کہ یہ آلات براہ راست پاکستان میں مقیم ہینڈلرز کو براہ راست فوٹیج منتقل کر رہے تھے جس سے وہ سرحد کے اس پار بیٹھ کر حقیقی وقت میں بھارتی فوج کی نقل وحرکت کو دیکھ سکتے تھے۔اس ماڈیول کا پردہ فاش دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے ایک مربوط آپریشن میں کیا، جس کے نتیجے میں ہتھیاروں کی اسمگلنگ اور جاسوسی کی سرگرمیوں میں ملوث 11 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ملزمان کی شناخت پنجاب کے ترن تارن کے رہنے والے منپریت سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ پنجاب میں فیروز پور کے انمول اور ساحل؛ دہلی سے اتل راٹھی، روہت اور اجے؛ کپورتھلا کے گرجیت: فاضلکا کا رمپلی ڈیپ؛ سلویندر عرف کالو اور بوٹا سنگھ پنجاب میں فاضلکا؛ اور پنجاب میں موگا کی ہرپریت۔تفتیش کاروں کا کہنا تھا کہ یہ نیٹ ورک پاکستان کی انٹیلی جنس ایجنسی کی ہدایات کے تحت کام کر رہا تھا، زمین پر موجود آپریٹو کو نگرانی کے آلات نصب کرنے اور حساس بصری معلومات فراہم کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی کیمروں کا استعمال دور دراز یا کم رسائی والے علاقوں میں بھی بلا تعطل نگرانی کو یقینی بناتا ہے،جس سے پتہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے اور نیٹ ورک کو بجلی کے روایتی ذرائع پر انحصار کیے بغیر مسلسل کام کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (خصوصی سیل) پرمود سنگھ کشواہ نے دہلی میں کہا کہ کیمروں میں جعلی شناخت کا استعمال کرتے ہوئے خریدے گئے سم کارڈز کے ساتھ نصب کیا گیا تھا اور انہیں موبائل ایپلیکیشنز سے منسلک کیا گیا تھا، جس سے سرحد کے اس پار فوٹیج کی بغیر کسی رکاوٹ کے حقیقی وقت میں ٹرانسمیشن کی جا سکتی تھی۔پولیس نے کہا کہ ملزمان نے آلات نصب کرنے سے پہلے تفصیلی چھان بین کی تھی، احتیاط سے ایسے مقامات کا انتخاب کیا تھا جو فوج کی چھاؤنیوں، سرحدی سڑکوں اور سیکورٹی فورسز کی نقل وحرکت کے راستوں کی واضح نمائش پیش کرتے تھے۔اس کے بعد فوٹیج کا تجزیہ پاکستان میں ہینڈلرز نے نمونوں کا نقشہ بنانے، کمزوریوں کا اندازہ لگانے اور ممکنہ طور پر مزید سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے کیا۔افسر نے کہا اس کا مقصد صرف غیر فعال نگرانی نہیں تھا بلکہ وقت کے ساتھ دفاعی نقل وحرکت کے نمونوں کی اسٹریٹجک نگرانی کرنا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے ان پٹ کو دہشت گردی کے حملوں کی منصوبہ بندی کرنے یا سرحد پار کارروائیوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا تھا۔کریک ڈاؤن دو مرحلوں میں کیا گیا، پہلے آپریشن میں پنجاب اور دہلی سے 6 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جن سے 9 سی سی ٹی وی کیمرے، 4 پستول، 3 غیر ملکی ساختہ ہتھیاروں اور 24 زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔دوسرے مرحلے میں ملٹری انٹیلی جنس کی معلومات کی بنیاد پر 5 مزید کارندوں کو گرفتار کیا گیا۔تفتیش جاری ہے، حکام آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریوں کو مسترد نہیں کرتے۔ملزم کا پروفائل شیئر کرتے ہوئے افسر نے کہا کہ منپریت سنگھ نے بی سی اے مکمل کرلیا ہے۔وہ ایک انکرپٹڈ ایپ کے ذریعے پاک ہینڈلرز سے رابطے میں آیا۔انمول، جو 10 ویں پاس ہے، وال پیپر چسپاں کرنے کے کام میں مصروف ہے۔اس نے اپنے ساتھی ساحل کی مدد سے 9 مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے۔ساحل 12 ویں پاس ہے، وال پیپر چسپاں کرنے کے کام میں مصروف ہے۔اس نے کیمرے ٹھیک کرنے میں انمول کی مدد کی۔نیوزی لینڈ سے بزنس میں ماسٹر ڈگری کے ساتھ اتل راٹھی نے منپریت سے 4 غیر ملکی ساختہ پستول اور ایک اسلحہ اسمگلر سے 3 دیسی ساختہ پستول حاصل کیے گئے۔روہت نے بزنس میں ماسٹر ڈگری حاصل کی ہے۔وہ اتل راٹھی کیساتھ پنجاب سے اسلحہ لینے گیا۔گریجویٹ اجے کو روہت سے ایک دیسی ساختہ پستول ملا۔گرجیت سنگھ، جس نے 12 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، نے اپنے کزن کے ذریعے پاکستان میں مقیم ہینڈلرز سے رابطہ قائم کیا جو سرحد پار سے منشیات کی اسگلنگ میں مصروف تھا۔ اس نے آرمی کینٹ کی جاسوسی کی اور پاک ہینڈلر کے ساتھ تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں۔رمپلدیپ سنگھ، جس نے 12 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، نے فوج اور بی ایس ایف کیمپوں کی تصاویر اور ویڈیوز سمیت حساس معلومات اکٹھی کیں اور شیئر کیں۔ہرپریت سنگھ عرف ہیپی، جس نے 10 ویں جماعت تک اپنی تعلیم مکمل کی، نے بین الاقوامی سرحد کے پار منشیات کی اسمگلنگ میں سہولت فراہم کرنے کے لیے پاک ہینڈلر کی ہدایات پر عمل کیا اور شمسی توانائی سے چلنے والے سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کا منصوبہ بنایا۔سلویندر سنگھ عرف کالو، جس نے 10 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، فی الحال ڈی جے آپریٹر کے طور پر کام کر رہا ہے۔اس نے رمپلدیپ سنگھ کے ساتھ جاسوسی کی اور فوج اور نیم فوجی تنصیبات کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرنے میں مدد کی۔بوٹا سنگھ نے 12 ویں پاس کی ہے اور وہ منشیات کی سرحد پار اسمگلنگ میں ملوث تھا۔(ایجنسیاں)

104

تا کہ خوشامد کی سیاست کو ہمیشہ کے لیے ختم کیا جا سکے۔" وزیر اعظم مودی نے ٹی ایم سی پر الزام لگایا کہ وہ اپنے پرانے نعرے "ماں-متی-مانش" کو ترک کر رہی ہے اور اس کے بجائے دراندازوں کی حمایت پر منحصر ہے۔انہوں نے کہا "ٹی ایم سی مغربی بنگال میں 'ماں-متی-انسان' کے نعرے کے ساتھ اقتدار میں آئی تھی۔ لیکن اب وہ دراندازوں کے ووٹوں سے حکومت بنانا چاہتی ہے"۔وزیر اعظم نے کہا "مغربی بنگال خوشامد اور ووٹ بینک کی سیاست کے اس کھیل کو مزید برداشت نہیں کرے گا۔ ہم بنگالیوں کو ریاست میں اقلیت نہیں بننے دیں گے"۔انتخابات کو مغربی بنگال کی شناخت کو بچانے کی جنگ قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے الزام لگایا کہ ریاست کے کچھ حصوں میں آبادی میں تیزی سے تبدیلی آرہی ہے۔انہوں نے کہا "یہ انتخاب مغربی بنگال کی شناخت کو بچانے کے بارے میں ہے۔ ریاست میں آبادیاتی تبدیلی بہت تیزی سے ہو رہی ہے۔" بدعنوانی پر ٹی ایم سی پر حملہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا "مغربی بنگال میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد بدعنوانوں اور عوام کو لوٹنے والوں کو جیل میں ڈال دیا جائے گا"۔انہوں نے الزام لگایا کہ بائیں بازو کے غنڈے اب ٹی ایم سی میں شامل ہو گئے ہیں اور ریاست میں برسراقتدار پارٹی پر الزام لگایا کہ وہ سی پی آئی (ایم) کی قیادت والی سابقہ حکومت کی "کٹ اینڈ کمیشن" سیاست کی تقلید کر رہی ہے۔انہوں نے کہا تاریخ بتاتی ہے کہ جب وہ تبدیلی کا عزم کرتا ہے،تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔ جس نے بنگال کو چیلنج کیا، اس کا غرور ٹوٹ گیا، انگریزوں سے لے کر کانگریس اور بائیں بازو تک اب ٹی ایم سی کی باری ہے۔" وزیر اعظم مودی نے اس سال مغربی بنگال میں رام نومی کے جلوسوں کے دوران تشدد کا بھی حوالہ دیا، جو ملک کے باقی حصوں میں ہونے والی تقریبات سے متصادم ہے۔انہوں نے کہا کہ رام نومی پورے ہندوستان میں پرامن طریقے سے منائی گئی لیکن مغربی بنگال میں رام نومی کی ریلیوں پر حملہ کیا گیا اور ٹی ایم سی کے تحفظ میں تشدد ہوا۔وزیر اعظم نے یہ بھی الزام لگایا کہ ٹی ایم سی، انتخابات میں شکست کا احساس کرتے ہوئے، سازش میں مصروف ہے اور AI سے تیار کردہ ویڈیوز پھیلا رہی ہے، جبکہ لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس جال میں نہ پڑیں۔انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ مرشد آباد کے ریشم کے کسانوں کا مستقبل ٹی ایم سی حکومت کی لاعلمی کی وجہ سے تباہ ہو گیا ہے۔

105

سری نگر کے ایک اسپتال میں ریفر کیا گیا۔حکام نے مزید کہا کہ "مسلسل طبی دیکھ بھال کے باوجود، لڑکا سری نگر کے ایک اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔

106

نے ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا ہے کہ ہر کسان کو مدد ملے"۔سنگھ نے کہا "میں کئی سالوں سے عوامی زندگی میں رہا ہوں، مجھے بہت سی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، جن میں وزیر زراعت کی خدمات بھی شامل ہیں، میرے اندر کا کسان کبھی نہیں چھوڑا، آج بھی وزیر دفاع کے طور پر، میں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ کسانوں سے میری وابستگی برقرار ہے"۔انہوں نے کہا "وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، ایک قابل فخر، خوشحال، خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا ویژن ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے واضح کیا کہ ہندوستان کسی کو نہیں بھڑکائے گا لیکن اگر اکسایا گیا تو وہ انہیں نہیں چھوڑے گا۔ آج قوم محفوظ ہے، پھر بھی حقیقی ترقی صرف مضبوط زراعت اور کسانوں کی اعلیٰ آمدنی سے ہی ممکن ہے"۔زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت نے رائسن میں تین روزہ 'اُنّت کرشی مہوتسو 2026: نمائش اور تربیت' کا اہتمام کیا۔ایونٹ میں ہینگرز 1 اور 2 کے درمیان 300 اسٹالز ہیں، جن میں ہینگر 3 افتتاحی اور ثقافتی ہال کے طور پر کام کر رہا ہے۔نمائش میں جدید ٹریکٹر، زرعی آلات، جدید بیج اور کھاد کی نمائش کی گئی ہے۔ نامیاتی کاشتکاری اور ڈیری، پولٹری اور ماہی پروری کے بارے میں وسیع معلومات کے لیے مخصوص اسٹالز ہیں۔

107

عکاسی کرتا ہے۔خیال رہے کہ سال سال 2019 میں لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کی تشکیل کے باوجود، جموں وکشمیر سے الگ ہونے کے بعد، لداخ کے لوگوں کے آدھار ریکارڈز لداخ کے بجائے سابقہ ریاستی نام جموں وکشمیر کی عکاسی کرتے رہے جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر خدشات اور پریشانیاں پیدا ہوئیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس اہم معاملے میں طویل التواء کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے یوٹی انتظامیہ کو اس مسئلے کو جلد از جلد حل کرنے کی ہدایت دی۔اس کے بعد انتظامیہ نے یہ معاملہ یونیک آئیڈنٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا کے ساتھ اعلیٰ سطح پر اٹھایا۔اس طویل انتظار کی اصلاح کو اب کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا ہے،اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ لداخ کی الگ علاقائی شناخت کو آدھار میں درست طریقے سے پیش کیا جائے۔لداخ کے لوگوں کے آدھار ریکارڈ میں، جموں وکشمیر کی مسلسل عکاسی لوگوں کو کافی تکلیف کا باعث بن رہی تھی۔لوگوں کو شناخت اور پتے کے لیے آدھار کو ایک درست دستاویز کے طور پر استعمال کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس ترقی سے لداخ کے باشندوں کو طریقہ کار کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور خدمات تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کے قابل بنا کر بہت فائدہ ہوگا۔انہوں نے کہا" اس بات کو یقینی بناتا کہ لداخ کی شناخت سرکاری ریکارڈوں میں درست طریقے سے جھلکتی ہے، نہ صرف ایک انتظامی ضرورت ہے، بلکہ یہ ہمارے لوگوں کے لیے شناخت اور سہولت کا معاملہ بھی ہے۔ اس طویل عرصے سے زیر التوا مسئلے کا کامیاب حل یوٹی انتظامیہ کے ذمہ دارطرز حکمرانی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو کہ لاخ میں منفرد طور پر زندگی گزارنے میں آسانی، اور ہر طرح کی شناخت کو یقینی بناتا ہے۔" اس پیش رفت سے لداخ کے لوگوں کو خاصی راحت ملی ہے، کیونکہ اب انہیں اپنے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے انفرادی طور پر آدھار مراکز کا دورہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس ترقی سے لداخ کے باشندوں کو طریقہ کار کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور خدمات تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی کے قابل بنا کر بہت فائدہ ہوگا۔انہوں نے کہا" اس بات کو یقینی بناتا کہ لداخ کی شناخت سرکاری ریکارڈوں میں درست طریقے سے جھلکتی ہے، نہ صرف ایک انتظامی ضرورت ہے، بلکہ یہ ہمارے لوگوں کے لیے شناخت اور سہولت کا معاملہ بھی ہے۔ اس طویل عرصے سے زیر التوا مسئلے کا کامیاب حل یوٹی انتظامیہ کے ذمہ دارطرز حکمرانی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، جو کہ لاخ میں منفرد طور پر زندگی گزارنے میں آسانی، اور ہر طرح کی شناخت کو یقینی بناتا ہے۔" اس پیش رفت سے لداخ کے لوگوں کو خاصی راحت ملی ہے، کیونکہ اب انہیں اپنے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے انفرادی طور پر آدھار مراکز کا دورہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

108

ہیں۔ہم نے شہریوں، انفراسٹرکچر اور تجارتی جہاز رانی کو نشانہ بنانے کی سخت سے مخالفت کی"۔شنکر نے بحر ہند کے کئی ممالک کے وزرائے خارجہ کی موجودگی میں کہا" ضروری ہے کہ نیویگیشن محفوظ اور بلا روک ٹوک رہے۔ یہاں متعلقہ تحتہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک نے اس تنازعہ کے معاشی اثرات کو بہت گہرائی سے محسوس کیا ہے۔" آبنائے کے ذریعے تجارتی جہاز رانی میں رکاوٹوں پر عالمی خدشات بڑھ رہے ہیں۔ایران نے اپنے دوست ممالک کے بحری جہازوں کو آبی گزرگاہ کے ذریعے آمدورفت کی اجازت دے دی ہے۔جے شنکر نے استدلال کیا کہ جب تجارت محدود ہوتی ہے تو اس کا اثر کاروبار سے ہٹ کر دیگر مختلف شعبوں پر پڑتا ہے۔شنکر نے کہا" جب کھادوں کا حصول زیادہ مشکل ہوتا ہے، تو اس کا غذائی تحفظ کا نتیجہ واضح ہوتا ہے۔یہ فوری چیلنجز بن گئے ہیں کیونکہ ہم یہاں اس کانفرنس میں مل رہے ہیں۔ لیکن کچھ بنیادی مسائل ہیں جن پر ہمیں بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ اس طرح کے حالات دوبارہ نہیں ہوں گے"۔

109

طور پر کواڈ وزرائے خارجہ اجلاس کے ساتھ منسلک ہوگا، جو خطے میں اسٹریٹجک ہم آہنگی کو فروغ دینے کیلئے اہم سمجھا جا رہا ہے۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دونوں ممالک تجارتی اختلافات کے بعد تعلقات کو "ری سیٹ" کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور نئی تجارتی مفاہمتوں پر بھی پیش رفت جاری ہے۔ ماہرین کے مطابق، اس دورے سے نہ صرف بھارت۔امریکہ تعلقات میں نئی رفتار آئے گی بلکہ انڈو پیسفک خطے میں مشترکہ اسٹریٹجک مفادات کو بھی مزید تقویت ملے گی۔

110

مشتبہ پاکستانی غبارہ برآمد ہوا۔عہدیداروں نے بتایا کہ یہ غبارہ، جس کا رنگ سبز اور سفید تھا اور یہ سیکٹر میں بارڈر پولیس پوسٹ سائی کے دائرہ اختیار میں ملا۔انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر بارڈر پولیس چوکی سائی کی ایک ٹیم فوراً موقع پر پہنچی اور اس چیز کو محفوظ کیا حکام نے مزید کہا کہ غبارے کو تحویل میں لے لیا گیا ہے اور اس وقت مزید ضروری کارروائی کے لیے بارڈر پولیس پوسٹ سائی میں پڑا ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

111

پیر اور شام کے وقت سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں وقفے وقفے سے کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش ہوئی جبکہ اس دوران کچھ علاقوں میں کمزور اور تیز ہوائیں بھی چلیں۔سری نگر سمیت کئی علاقوں میں ہلکی بارش، بارہمولہ سمیت شمالی کشمیر میں ہوائیں اور کولگام سمیت جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں سہ پہر تک کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری تھا۔علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ 11 اپریل کو موسم جزوی سے ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور کہیں دوپہر یا شام کے اوقات میں کہیں کہیں ہلکی بارش کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ 12 اپریل کو عام طور پر خشک رہے گا، حالانکہ دوپہر کے اوقات میں الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے، جبکہ 13 سے 15 اپریل تک پورے خطے میں موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 16 سے 17 اپریل تک موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے اور بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ دوپہر کے آخر یا شام کے اوقات میں بارش کا امکان ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 18 سے 22 اپریل تک حالات عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔دریں اثناء محکمہ موسمیات نے موسم کی مجموعی صورتحال کو دیکھتے ہوئے کسانوں کو فارم کے تمام کام دوبارہ شروع کرنے کا مشورہ دیا ہے۔دریں اثناء موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کی دوپہر تازہ موسم کاری جاری کرتے ہوئے کہا کہ اگلے کچھ گھنٹوں کے دوران کشمیر ڈویژن کے کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش اور جموں ڈویژن کے چند مقامات پر چالیس تا پچاس کلو میٹر فی گھنٹہ رفتار کیساتھ تیز ہواؤں اور چند مقامات پر ژالہ باری کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں لوگوں سے کہا کہ وہ بجلی کے کھمبوں، بوسیدہ ویرانے درختوں اور ڈھیلے ڈھانچے سے دور رہیں اور دوپہر یا شام تک موسم کی بہتری تک تمام آبی ذخائر میں کشتی رانی وشکارہ سواری کو روک دیں۔

112

کروڑ روپے کی لاگت سے ایکو پارک کی تعمیر کا کام جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ سی سی ٹی وی کیمروں سے لیس دو واچ ٹاورز بنائے گئے ہیں، جبکہ اس سال چار اضافی سی سی ٹی وی نصب کیے جا رہے ہیں۔حکام کے مطابق، وولر جھیل کے دائرہ اختیار میں ولو کے باغات کو ہٹانا ایک رہائش گاہ کے انتظام اور جھیل کی بحالی کے اقدام کے طور پر، منظور شدہ جامع مینجمنٹ ایکشن پلان (CMAP) کے مقاصد کے مطابق کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ اس سرگرمی میں ماحولیاتی بحالی کی مداخلت شامل ہے اور اسے جنگلات کی کٹائی کے طور پر نہیں سمجھا جا سکتا۔اس میں جنگل کی زمین کا موڑ یا انحطاط شامل نہیں ہے بلکہ وولر جھیل کے قدرتی ویٹ لینڈ کردار کو بحال کرنے کے لیے ناگوار یا ماحولیاتی طور پر منفی پودوں کو ہٹانا شامل ہے۔انہوں نے بتایا کہ وولر جھیل اور اس کے آس پاس ولو کے درختوں کی تعداد 19 سے 21 لاکھ ہے۔ تاہم، CMAP تمام ولو باغات کو مکمل ہٹانے کا تصور نہیں کرتا ہے۔اس کے بجائے، یہ مخصوص جھیل کی بحالی اور رہائش کے انتظام کے مقاصد کے ساتھ منسلک، منتخب، مرحلہ وار، اور ضرورت پر مبنی ہٹانے کا مشورہ دیتا ہے۔ پہلے مرحلے میں 1.91 لاکھ ولو درختوں کو ہٹانے کے لیے شناخت کیا گیا تھا، جن میں سے تقریباً 1.35 لاکھ کو پہلے ہی صاف کیا جا چکا ہے۔حکام نے بتایا کہ ان مداخلتوں سے حاصل ہونے والی آمدنی تقریباً 31.95 کروڑ ہے۔حکام نے بتایا کہ تاہم، جھیل کے کیچمنٹ میں جنگلات کی کٹائی کا کام منظور شدہ فنڈنگ میکانزم کے ذریعے فارسٹ ٹیریٹوریل ونگ کے ساتھ قریبی تال میل میں کیا جاتا ہے، بشمول CAPEX اور CAMPA اسکیمیں جس کے تحت 2012 میں اتھارٹی کے قیام کے بعد سے اب تک 19 لاکھ پودے لگائے جا چکے ہیں۔وولر جھیل کے بائنڈی پورہ کیچمنٹ میں 2900 ہیکٹر سے زیادہ کے رقبے کو جنگلات، شجرکاری، اور مٹی

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT
PROJECT OFFICER POSHAN KHANSAHIB

Public Notice

Subject: Publication of ward wise merit cum eligibility list of female candidates for engagement as Sangni (AWW) Phase-IV 2025 objections thereof.

1. Whereas, one vacancy of Sangni pertaining to ward no. 02 Zampora was identified in ICDS Project Khansahib in light ofthe HR Policy issued by the Govt vide No. 222-(JK-SWD) of 2022 Dated:30-11-2022.
2. Whereas, the vacancy was advertised in prominent local dailies vide advertisement notice no 01 of 2026 Dated: 13-12-2026 to invite applications from desirious candidates as per eligibility.
3. Whereas, 04 applications forms have been received by this office till lock date from the electoral ward No. 02 Zampora.
4. Whereas, merit cum eligibility list with respect of Zampora ward No. 02 has been formulated on the basis of the marks percentage secured by the candidate in 12th examination and the same merit was put before the District Level Selection Committee for approval and publication.
5. Whereas, the District Level Committee has approved the tentative selection list of candidate from Ward No. 02 Zampora for publication in the prominent local dailies for inviting the objections from all concerned.

Now in view of the above the ward wise tentative merit list of candidates from ward no. 02 Zampora forming Annexure-A to this letter is published in prominent local dailies to invite objections if any regarding the merit of the candidate and being residentof ward from all condemed within the period of ten days. No objection shall be entertained after expiry of stipulated time period and the merit list
Shall be cosidered final for selection of the candidate.

Tentative merit list for the post of SANGINIS (AWW) in KHANSAHIB vide this office Advertised Notice:- 01 Dated 13/02/2026

LOCATION OF AWC Zampora A

WARD NO. 02

S. No	Index No.	Name of Candidate	Parentage	Residence	D.O.B	10+2 merit						Remarks
						Qualification	Max Marks	Marks Obtained	Any relation with retired AWW. AWH	Add (2) Points as Per HR Policy	Total %age	
01	01	Dakarshan Rafiq Khan	Mohammad Rafiq Khan	Zampora Khansahib	12-05-2007	12th	500	398	No	No	79.60	
02	02	Nahida Akhter	Atta Mohammad Khan	Zampora Khansahib	05-11-2006	12th	500	340	No	No	68.0	
03	03	Saima Showkat	Showket Ali Khan	Zampora Khansahib	04-04-1999	12th	500	299	No	No	59.08	
04	04	Nowsheeda Rashid Khan	Ab. Rashid Khan	Zampora Khansahib	05-11-2005	12th	500	240	No	No	48.0	

DIPK-324/26
H Dated:-11-04-2026

Sd/-Child Development Project Officer
Poshan Khansahib

بلڈ پریشر کی عام دوا استعمال کرنے والے نمونیہ اور فلو کے وار سے بھی محفوظ

بلڈ پریشر کی عام دوائیں فلو اور نمونیہ سے اموات کا تدارک کرسکتی ہیں ڈنمارک: ایک بہت وسیع مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ جو افراد بلڈ پریشر اور دل کے لیے عام دوا استعمال کرتے ہیں ان میں فلو (انفلوئنزا) اور نمونیہ میں مبتلا ہونے اور موت کا امکان بھی نمایاں طور پر کم ہوجاتا ہے۔ اے سی ای انہبٹر یا اینجیوٹینسن ٹو ریسپٹر بلاکرز استعمال کرنے والے فلو اور نمونیہ کے وار بلکہ شکار سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اس طویل اور بڑے مطالعے کی تفصیلات جرنل آف امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن میں شائع ہوئی ہیں۔ آرہس یونیورسٹی اور اس سے متصل ہسپتال کے پروفیسر کرچیان فیانبو اور ان کے ساتھیوں نے اس ضمن میں پانچ لاکھ افراد کا جائزہ لیا ہے جو ہسپتال لائے گئے تھے۔ 2005 سے 2018 تک جاری رہنے والی اس تحقیق میں شامل تمام مریض انفلوئنزا اور نمونیہ میں مبتلا تھے۔ ان مریضوں کے زیر استعمال ادویہ اور دیگر امراض کا ڈیٹا بھی اکٹھا کیا گیا تو بہت اہم انکشافات سامنے آئے۔ ان میں سے ایک لاکھ مریض باقاعدگی سے اے سی ای انہبٹر یا اینجیوٹینسن ٹو ریسپٹر بلاکرز والی دوائیں کھاتے رہے تھے۔ ایسے بہت کم مریضوں کو وینٹی لیٹر پر ڈالا گیا اور ان میں موت کی شرح بھی کم تھی۔ دوسری جانب بلڈ پریشر کی دوسری عام دوا کیلشیئم بلاکرز استعمال کرنے والوں میں اس کا کوئی فائدہ نہیں دیکھا گیا۔ یہ تحقیق کورونا وبا کے عین عروج کے وقت سامنے آئی ہے اور دیکھا گیا ہے جب لوگ نمونیہ اور فلو کے بھی شکار ہوکر ہسپتال لائے گئے۔ ان میں نوٹ کیا گیا کہ عام فلو اور نمونیہ والے وہ مریض جو ان ادویہ کو استعمال کررہے تھے ان میں پھیپھڑوں کا نقصان بہت کم دیکھا گیا۔ اے سی ای انہبٹرز دوا کی وہ قسم ہے جو خون کی نالیوں کو پھیلا کر بلڈ پریشر کم کرتی ہیں اور دل بھی آرام کی کیفیت میں آجاتا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق اے سی ای انہبٹر یا اینجیوٹینسن ٹو ریسپٹر بلاکرز استعمال کرنے والے اگر نمونیہ اور فلو کے شکار ہوتے ہیں تو اس سے اموات اور طبیعت بگڑنے کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔

Milap

سوشل میڈیا پر 'لائکس' کی کمی ڈپریشن کا شکار بناسکتی ہے

نوعمر لڑکے اور لڑکیاں لائکس نہ ملنے پر اداسی اور ذہنی تناؤ کی شکار ہوجاتی ہیں ایک نئی تحقیق کے مطابق اگر نوجوانوں بالخصوص نوعمر اور نوبالغ بچوں کو فیس بک اور دیگر سوشل میڈیا پر مطلوبہ لائکس نہ ملیں تو وہ اداسی اور مایوسی کے شکار ہوسکتے ہیں۔ اس کا انکشاف 'چائلڈ ڈویلپمنٹ' نامی ایک جریدے میں شائع نئے مقالے میں ہوا ہے۔ اس میں ماہرین نیان لائن رہتے ہوئے تین تجربات کئے ہیں۔ تجربے میں شریک نوعمر لڑکے اور لڑکیوں سے کہا گیا کہ وہ ایک نیا پروفائل بنائیں اور اپنے ہم عمروں سے کے اسٹیٹس کو دیکھیں اور لائک بھی کریں۔ تجرباتی طور پر شریک تمام نوعمر لڑکے اور لڑکیوں کے پروفائل کو لائکس کی بنیاد پر اوپر اور نیچے رکھا گیا، یعنی زیادہ لائکس والے بچوں کا نام اوپر اور کم لائکس والے نوعمروں کا نام نیچے دکھائی دیا۔ لیکن اس کھیل کے پیچھے سافٹ ویئر تھا یعنی کمپیوٹر اسکرپٹ ہی اپنی مرضی سے کسی کو کم اور دوسرے کو زیادہ لائکس دے رہے تھے۔ یہ سلسلہ دہرایا گیا اور اس کے بعد تمام شرکا سے ایک سوالنامہ بھروایا گیا جو انہیں کے موڈ کو ظاہر کررہا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ جنہیں زیادہ لائکس ملے انہوں نے مسرت کا اظہار کیا اور کم لائکس ملنے والے اداس اور تناؤ کے شکار نظر آئے۔ اس خبر سے ہٹ کر بھی ایسے کئی رجحانات سامنے آچکے ہیں جو نوعمروں پر سوشل میڈیا کے مخفی اور منفی اثرات کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ سروے ٹیکساس یونیورسٹی کے ماہر نفسیات ڈیوڈ ایگر اور ان کے ساتھیوں نے کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ براہ راست ثبوت ہے کہ کم لائکس ملنے سے نوعمر افراد اپنی قدر کھونے لگتے ہیں اور یوں اداسی اور ڈپریشن انہیں گھیر لیتی ہے۔ تاہم تجربے کے نتائج کے بعد شرکا کو بتایا گیا کہ ان کے لائکس کی تعداد کو انسان کی بجائے کمپیوٹر کنٹرول کررہا تھا۔ اسی تجربے سے ایک بات یہ بھی سامنے آئی کہ جن بچوں کو جتنے زیادہ منفی الفاظ یا کم لائکس ملے ان میں ڈپریشن اور تناؤ کی شدت اتنی ہی زیادہ دیکھی گئی۔ ماہرین کے مطابق لڑکپن سے جوانی تک کا موڑ بہت حساس ہوتا ہے اور اس دوران کوئی بھی منفی تاثر اور ذہنی تناؤ ان کی سوچ پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس لیے والدین کو چاہیے۔

فیس بک نے پیاز کو "فحش" قرار دے دیا!

فیس بک پر نامناسب تصویروں کی نشاندہی کرنے والے خودکار سافٹ ویئر نے پیاز کو 'جنسی مواد' سمجھ کر بین کردیا

سلیکان ویلی: خبر گرم ہے کہ فیس بک نے پیاز کی کچھ تصویروں کو "فحش" اور "بچوں کیلیے نامناسب" قرار دیتے ہوئے ڈسپلے کرنے سے انکار کردیا ہے۔ واقعہ یہ ہوا کہ کینیڈا کے ایک زرعی ادارے "گیز سیڈ کمپنی" نے فیس بک کو اپنا اشتہار دیا جس میں سبزیوں کی ٹوکری میں پیاز کا ڈھیر دکھایا گیا تھا۔ لیکن فیس بک میں فحش، برہنہ اور بچوں کیلیے نامناسب تصویروں کی نشاندہی کرنے والے خودکار پروگرام نے شوخ رنگت والی پیاز کو "کچھ اور" ہی سمجھ کر "جنسی مواد" کے طور پر نشان زد کردیا۔ ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ گیز سیڈ کمپنی نے بھی اپنے اشتہار کی عبارت میں بہت مبہم زبان استعمال کرتے ہوئے صرف "انتہائی میٹھی، نرم اور بڑی" جیسے الفاظ لکھے ہوئے تھے اور یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ پیاز یا زراعت سے متعلق مصنوعات فروخت کررہے ہیں۔ اگلے روز فیس بک کی جانب سے اس کمپنی کو مطلع کیا گیا کہ ان کے دیئے گئے اشتہار میں "انتہائی فحش" تصویر استعمال کی گئی ہے لہذا ویب سائٹ پر ان کا اشتہار ڈسپلے نہیں ہوگا۔ پیاز کے اشتہار میں کیا فحاشی تھی؟ اس بات پر فیس بک انتظامیہ اور گیز کمپنی میں بحث جاری ہے۔ البتہ مصنوعی ذہانت کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مضحکہ خیز واقعہ ثابت کرتا ہے کہ ابھی خودکار کمپیوٹر پروگرام اتنے "ذہین" نہیں ہوئے ہیں کہ ہر کام اور ہر معاملے میں ان پر بھروسہ کیا جانے لگے۔

Milap

سونے کا کون سا انداز بہتر ہے؟

کچھ لوگوں کو نیند کے مسائل کا سامنا رہتا ہے، وہ رات بھر کروٹیں بدلتے رہتے ہیں مگر پرسکون نیند سے محروم رہتے ہیں جبکہ کچھ لوگ غلط انداز یا کروٹ سے لیٹنے کے باعث سوتے میں بھی بے چین رہتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کو سونے اور بھرپور نیند لینے کے لیے بہترین انداز کے بارے میں معلوم نہیں۔ اگر آپ کے سونے کا انداز ٹھیک نہ ہو، بستر یا میٹرس غیر آرام دہ ہو یا پھر دماغ منتشر خیالات کی آماجگاہ بنا ہو تو ایک بھرپور نیند محض خواب بن جاتی ہے، وہ بھی جاگتی آنکھوں کا۔

کئی بار بظاہر رات کو اچھی طرح سونے کے بعد بھی آپ صبح بیدار ہوکر طبیعت میں بوجھل پن اور جسم میں درد محسوس کرتے ہیں۔ اس کی عمومی وجہ یہی ہے کہ آپ کے سونے کا انداز درست نہیں ہے۔ صحیح انداز میں نہ سونے کے سبب آپ کو گردن کے درد سے لے کر سانس لینے میں دشواری تک کی شکایت ہوسکتی ہے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ آپ کی نیند کا تعلق آپ کی دن بھر کی مصروفیات سے جڑا ہے۔

ایک تھکا دینے والے دن کے اختتام پر آپ بھرپور نیند لینے کے لیے تیار ہوتے ہیں، ایسے میں یہ بات اہمیت اختیار کرجاتی ہے کہ آپ کے سونے کا انداز یا کروٹ درست ہو۔ آئیں جانتے ہیں کہ آپ جس انداز میں لیٹتے ہیں اس کے کیا فوائد اور نقصانات ہیں۔

پیٹ کے بل لیٹنا

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آپ تھکے ماندے گھر پہنچے اور الٹے دراز ہوکر لیٹتے ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئے۔ اس انداز میں سر کے نیچے تکیہ رکھنے سے آپ آرام دہ حالت میں تو رہتے ہیں لیکن زیادہ دیر تک اس پوزیشن میں لیٹے رہنے سے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ طبی ماہرین اسے بدترین پوزیشن قرار دیتے ہیں اور اسلام میں بھی اس طرح لیٹنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

اس انداز میں لیٹنے سے جلد کی ہموار گولائی کو برقرار رہنے میں مشکل ہوتی ہے اور نتیجتاً جوڑوں اور عضلات پر مسلسل پریشر پڑتا رہتا ہے، جس سے مختلف مسائل سامنے آتے ہیں۔ اس پوزیشن میں گردن ایک جانب مڑی یا اکڑی رہتی ہے، جس سے گردن میں درد ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ الٹے سونے سے معدے اور کمر کے نچلے حصے پر بھی دباؤ پڑتا ہے، اس سے کمر درد کی شکایت ہونے لگتی ہے۔ اس پوزیشن کا بس ایک ہی فائدہ ہے کہ آپ کو خراٹے نہیں آتے۔

کروٹ کے بل سونا

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ زیادہ تر لوگ کروٹ کے بل سوتے ہیں۔ وہ دائیں یا بائیں کروٹ کرکے سیدھے سوتے ہیں یا پھر گول مول ہوکر گھٹنے پیٹ کی طرف موڑ لیتے ہیں۔ یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ دائیں اور بائیں کروٹ لینے کیا اثرات بھی ایک جیسے نہیں ہیں۔ اس انداز سے لیٹنے میں کمر اور گردن میں درد نہیں ہوتا، دوران حمل ماؤں کو اسی انداز میں لیٹنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ تاہم بازوؤں اور ٹانگوں کے اعصاب کو نقصان سے بچانا ہے تو ٹانگوں کے درمیان ایک تکیہ رکھ لیں۔

دائیں کروٹ: اس انداز میں سونے سے آپ کی ریڑھ کی ہڈی کو آرام ملتا ہے اور آپ قدرتی زاویے سے آرام سے سوجاتے ہیں۔ اس طرح سونا ہاضمہ کے لیے بھی بہتر ہوتا ہے۔

بائیں کروٹ: اس انداز میں لیٹنے سے آپ ایسڈیٹی اور کھٹی ڈکاروں سے محفوظ رہتے ہیں، تاہم اس سے معدے پر بوجھ پڑتا ہے۔

گول مول ہوکر لیٹنا: نیند کے حوالے سے تحقیق کرنے والی آسٹریلوی ماہر ایلنا ووٹل کا کہنا ہے کہ بہت سے لوگ سونے کے دوران اپنی ٹانگوں کو پیٹ کی طرف سمیٹ لیتے ہیں اور گول مول ہوکر نیند لیتے ہیں۔ اس انداز میں سونا اس لئے اچھا نہیں ہے کہ اس سے جسم کے اندرونی اعضاء، خاص طور پر پھیپھڑوں پر دباؤ پڑتا ہے۔ آپ اچھی طرح سانس نہیں لے پاتے، جس سے جسم کو آکسیجن کی مقدار پوری نہیں ملتی اور دوران خون متاثر ہوتا ہے۔ آپ کو سونے کی یہ عادت ترک یا تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے علاوہ جسم سے زہریلے مادوں کے اخراج کے نظام میں ہونے والے انفیکشن (InfectionTractUrinary) کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

کمر کے بل سونا

کمر کے بل سونے کو ماہرین بہترین پوزیشن قرار دیتے ہیں۔ آپ کا چہرہ سامنے ہوتا ہے اور آپ کی گردن اور کندھے تکیہ پر آرام دہ حالت میں ہوتے ہیں۔ آپ کا سرباقی جسم سے تھوڑا اوپر اور معدہ نیچے کی طرف ہوتا ہے۔ سونے کا یہ انداز آپ کی صحت کیلئے بہترین ہے۔ اس سے جسم کا پورا وزن چاروں طرف تقسیم ہوجاتا ہے۔

ذیابطیس قابو کرنے والا 'مقناطیسی ریموٹ کنٹرول'

یونیورسٹی آف آئیووا کے ماہرین سنی اور کیلون نے برقناطیسی میدان کو سر پر ڈال کر ٹائپ ٹو ذیابطیس قابو کرنے کا عملی مظاہرہ کیا ہے

آئیووا: ٹائپ ٹو ذیابطیس قابو کرنے کے لیے ضروری ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر خون میں شکر کی مقدار کو نوٹ کیا جائے اور انسولین کے ٹیکے لگائے جائیں۔ تاہم اب اس کیفیت کو برقی مقناطیسی میدان (الیکٹرومیگنیٹک) فیلڈ یعنی ای ایم ایف سے قابو کرنے کی کوشش کی ہے۔ یونیورسٹی آف آئیووا کے سائنسدانوں نے برقناطیسی میدان سے خون میں گلوکوز کی مقدار قابو کرنے اور جسم میں انسولین کی حساسیت بڑھانے میں اہم کامیابی حاصل کی ہیں۔ اگرچہ 2014 میں بھی برقناطیسی میدان پر کام ہوتا رہا ہے۔ اس وقت یہ چوہوں پر آزمایا گیا تھا جس میں مقناطیسی لہروں کو خلوی جھلی (میمبرین) پر ڈال کر بعض آئن چینل کھولے گئے تھے اور خاص جین کو آن کرکے چوہوں میں شوگر کم کی گئی تھی۔ تاہم یونیورسٹی کی سنی ہوانگ اور کیلون کارٹر نے اسے بالکل مختلف انداز میں استعمال کیا ہے۔ انہوں نے جسم کی بجائے دماغ پر ای ایم ایف کے اثرات معلوم کئے ہیں۔ سنی ہوانگ نے بتایا کہ ہم نے ٹائپ ٹو ذیابطیس کے شکار چوہوں کو پہلے دیکھا تو ان کے خون میں شکر کی مقدار بہت زیادہ تھی لیکن جیسے ان کے دماغ پر ای ایم ایف کے اثرات ڈالے گئے ان کے خون میں شکر کی مقدار نارمل ہوگئی۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہر قسم کی ای ایم ایف کے انسانوں پر اثرات بھی معلوم کئے جن میں موبائل ٹاور، ٹیلی کمیونیکیشن آلات اور خود ہماری زمین بھی شامل ہے۔ تحقیقی لٹریچر بتاتا ہے کہ کو اہم حیاتیات کے تحت ای ایم ایف بعض جسمانی سالمات سے عمل کرتے ہیں۔ شاید ہمارے جسم میں بعض سالمات باریک اینٹینا کی طرح برتاؤ کرتے ہوئے ای ایم ایف سے متاثر ہوتے ہیں۔ بعض سالمات آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جن پر مقناطیسی میدان اپنا اثر دکھاتا ہے۔ اس ٹیم نے ذیابطیس کی صورت میں انسانی جسم میں سپر آکسائیڈ نامی سالمے کا مطالعہ کیا ہے۔ سائنسدانوں نے تین اقسام کے چوہوں پر تین میں کچھ گھنٹے ای ایم ایف کو آزمایا۔ انہوں نے دیکھا کہ جگر میں سپر آکسائیڈ سالمات میں سگنلنگ کا عمل بدلنے لگا۔ اس سے جسم میں پیچیدہ تبدیلیاں ہوئیں اور چوہوں میں خون کی سطح کم ہونے لگی اور انسولین کی جاذبیت بھی بہتر ہوئی۔

برقناطیسی ریموٹ کنٹرول

کیلون کارٹر نے اس عمل کو برقناطیسی ریموٹ کنٹرول کہا ہے جو ٹائپ ٹو ذیابطیس قابو کرسکتا ہے۔ یعنی کچھ دیر کے لیے برقی مقناطیسی میدان کو دماغ پر ڈالیں تو بلڈ گلوکوز کم ہوجاتا ہے اور انسولین کا رویہ بہتر ہوجاتا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق چند گھنٹوں کی ای ایم ایف کے اثرات پورے دن برقرار رہتے ہیں اور یہ خوراک ذیابطیس روکنے کے لیے کسی دوا کا کام کرتی ہے۔ اب اگلے مرحلے میں اس کی انسانوں پر آزمائش کی جائے

Milap

پالک انسان کے ساتھ ماحول دوست بیٹریوں کے لیے بھی مددگار

پالک کی مدد سے کاربن نینوٹیوب اور شیٹ بناکر اس سے بہترین اور دیرپا بیٹریاں بنائی جاسکتی ہیں

واشنگٹن: پالک فولاد اور غذائی اجزا سے بھرپور ہوتا ہے لیکن اب سائنسی تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ شوخ ہرے پتوں والی سبزی سے کاربن نینوشیٹ تیار کرکے ماحول دوست بیٹریاں بھی بنائی جاسکتی ہیں۔ ایندھنی سیل میں دو طرح کے تعاملات (ری ایکشن) ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک آکسیجن ریڈکشن ہے جو دھاتی ہوائی (میٹل ایئر) بیٹری میں بھی رونما ہوتا ہے۔ لیکن یہ ری ایکشن سست ہوکر بیٹریوں کی افادیت کو کم کردیتا ہے۔ ہم جانتے تھے کہ بعض کاربنی مادے اس تعامل کو تیز کرسکتے ہیں۔ اس طرح بنائے گئے بعض کاربن عمل انگیز (کیٹیلسٹ) آزمائے بھی گئے لیکن وہ بھی روایتی پلاٹینم والے عمل انگیز کے مقابلے میں اچھے ثابت نہ ہوئے۔ واشنگٹن ڈی سی میں واقع امریکن یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اب پالک کو استعمال کرکے کم خرچ اور ماحول دوست طریقے سے اسے ایک عمل انگیز میں ڈھالا ہے۔ اس دریافت پر پروفیسر شوزونگ زو نے بتایا کہ پالک سے کاربن پر مبنی نہایت مؤثر عمل انگیز بنایا گیا ہے جو بیٹریوں میں آکسیجن ریڈکشن کا کام کرتا ہے۔ یہاں تک یہ روایتی، مہنگے اور ماحول دشمن عمل انگیز کو بھی اپنی صلاحیت سے پیچھے چھوڑ سکتا ہے۔ اس سے ہائیڈروجن فیول سیل، میٹل ایئر بیٹریوں اور دیگر آلات کو باآسانی بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ پالک میں ایک اچھی خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ بہت کم درجہ حرارت پر بھی کام کرتا رہتا ہے۔ اس طرح کاروں اور فوجی سامان کے لیے خاص اور مؤثر بیٹریاں تیار کی جاسکتی ہیں۔ اب عملی پہلو کی بات کریں تو سائنسدانوں نے تجربہ گاہ میں پالک سے اخذ کردہ کاربن سے نینوٹیوب بنائی ہیں۔ اسی طرح ایک نینومیٹر موٹائی کی کاربن نینوشیٹ بھی تیار کی گئی ہے۔ سیمولیشن اور ابتدائی تحقیق حوصلہ افزا رہی ہے اور اگلے مرحلے میں اس سے باقاعدہ ہائیڈروجن فیول سیل چلانے کی کوشش کی جائے گی۔

اپنے لیے لکڑی سے گھر بنانیوالا حیرت انگیز کیڑا

بیگ ورم کا کیٹرپلر کئی طرح کے گھر بناتا ہے جن پر لکڑی کے کیبن اور جھونپڑی کا گمان ہوتا ہے

میکسکو: کئی کیڑے خود کو شکار سے محفوظ بنانے کے لیے طرح طرح کے حیلے اختیار کرتے ہیں۔ اس سے قبل ہم مردہ کیڑوں کو اپنی کمر پر سجانے والے کیٹرپلر کا احوال پیش کرچکے ہیں جبکہ اس بار بیگ ورم پتنگا حاضر ہے جس کا کیڑا (کیٹرپلر) خود کو بچانے کے کیبن نما گھر بناتا ہے اور اپنی مضبوط ٹانگوں کی بدولت اس گھر کے ساتھ دھیرے دھیرے آگے بھی بڑھتا ہے۔ بیگ ورم کو قدرتی انجینئر کہا جائے تو غلط نہ ہوگا جو پتوں، گرد، گھاس، لکڑی کے ٹکڑوں سے اپنے گرد خول بناتا ہے جو دیکھنے میں بہت خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ کبھی یہ خول لکڑی کا گھر لگتا ہے اور کبھی پتوں کا خوبصورت ڈھیر دکھائی دیتا ہے۔ بیگ ورم کا کیڑا ایک طرح کا ریشم جیسا تار خارج کرتا ہے اور اس سے مختلف اشیا کو جوڑ کر اپنی پناہ گاہ بناتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے ماحول میں دیگر جانداروں کا نوالہ بننے سے بچ جاتے ہیں۔ سائنسدانوں نے اب تک بیگ ورم (Clania crameri) کی 42 اقسام کو دیکھا ہے اور ہر کیڑا دوسرے سے قطعی مختلف گھر بناتا ہے۔ ایک خول کا انداز دوسرے سے یکسر جدا اور حیرت انگیز ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ خود یہ کیڑا اس گھر سے نہیں چپکتا اور جب چاہے اس سے الگ ہوجاتا ہے۔ اپنے بھاری بھرکم چوبی مکان کے ساتھ کیٹرپلر دھیرے دھیرے حرکت کرسکتا ہے اور خطرے کی صورت میں ساکت ہوجاتا ہے۔ بیگ ورم کے کیٹرپلر اسی حالت میں پتھروں، درختوں، یہاں تک کہ عمارتوں پر بھی چپکے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ جب پڑاؤ ختم ہوتا ہے تو لکڑی کے کیبن کے نیچے سے یہ کیڑا اپنا سر باہر نکالتا ہے اور اپنے مضبوط پیروں سے آگے بڑھنا شروع کردیتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ راستے میں یہ مزید سامان کو مکان کا حصہ بنالیتا ہے۔

Milap

برفباری سے بجلی بنانے والا انقلابی آلہ تیار

ڈاکٹر ماہر القادی سپر کیپیسٹر کے ساتھ اور اب انہوں نے برفباری سے بجلی پیدا کرنے والا نظام تیار کیا ہے

لاس انجلس: ٹیکنالوجی کی دنیا میں اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ رونما ہوا ہے مصر کے ایک سائنسداں ڈاکٹر ماہر القادی نے ایک ایسی تکنیک وضع کی ہے جس کی بدولت اب برفباری سے بھی بجلی تیار کی جاسکتی ہے۔ اس میں ٹرائبوالیکٹرک کا سادہ اصول کارفرما ہے یعنی جب دو مختلف مادے (میٹریل) آپس میں ملتے ہیں تو چارج پیدا ہوتا ہے۔ اسے بنانے والے ماہرین کہتے ہیں کہ برفباری کے ذرات میں قدرتی طور پر مثبت برقی چارج ہوتا ہے۔ 'برف پر پہلے سے ہی چارج ہوتا ہے تو کیوں نہ اسے مخالف چارج والے سے ملایا جائے تاکہ بجلی اخذ کی جاسکے؟' یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس کے کیمیاداں ماہر القادی نے کہا جو نینو ٹیک انرجی کمپنی کے سی ٹی او بھی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس سے پہلے اس ٹیکنالوجی پر کبھی غور نہیں کیا گیا۔ اگرچہ اب تک بہت سارے ایسے ٹرائبوالیکٹرک نینو جنریٹر (ٹی ای این جی) تیار ہوچکے ہیں جو بارش کے قطروں، ہلکی حرکت، ٹائروں کی رگڑ اور خاص بورڈ پر چہل قدمی سے بھی بجلی بناسکتے ہیں۔ تحقیقی ٹیم کے دوسرے رکن رچرڈ کینر نے کہا کہ جب ایک میٹریل کے الیکٹرون اتر کر دوسرے میٹریل پر جاتے ہیں تو اس عمل کو برق سکونی (اسٹیٹک الیکٹرسٹی) کہا جاتا ہے۔ ماہر القادی نے بتایا کہ انہوں نے بہت سے مادے آزمائے جن میں سلیکون سے بنے نینو جنریٹر نے سب سے بہتر کام دکھایا ہے۔ انہوں نے تھری ڈی پرنٹنگ سے الیکٹروڈ تیار کیے ہیں اور انہیں خاص قسم کے جوتوں کے نیچے لگایا ہے مگر ان سے بجلی کی بہت معمولی مقدار ہی حاصل ہوتی ہے۔ تاہم ٹی ای این جی میں شمسی پینل لگا کر اس کمی کو دور کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر ماہر اور دیگر کہتے ہیں کہ کرہ ارض پر چار کروڑ 60 لاکھ مربع کلومیٹر کے رقبے پر برف پڑتی ہے اور اس طرح بہت بڑے پیمانے پر بجلی بنائی جاسکتی ہے۔ تاہم ایک فرد ضرور اس قابل ہوجائے گا کہ وہ برف پر چلتا یا پھسلتا جائے تو اپنے فون اور دیگر دستی آلات کے لیے بجلی تیار کرسکے۔ اس کے علاوہ برف سے بجلی بنانے والے ٹی ای این جی سے موسمیاتی اسٹیشن اور دیگر آلات کو بجلی فراہم کرنا ممکن ہوگی اور اس کے لیے بیرونی ذرائع سے بجلی دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ تفصیلات نینو انرجی میں شائع ہوئی ہے۔

Milap

روہت شرما کے ممبئی انڈینس میں 15 سال مکمل، ٹیم اور مداحوں کیلئے جذباتی پیغام

نئی دہلی (ایم این این): انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی معروف ٹیم ممبئی انڈینس کے ساتھ اپنے ۵۱ سال مکمل ہونے پر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے ایک خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے اپنے طویل سفر پر روشنی ڈالی اور ٹیم سے وابستہ افراد کا شکریہ ادا کیا۔ ممبئی انڈینس کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ایک ویڈیو میں روہت شرما نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور فرنچائز انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ "اس سفر کو اتنا خاص بنانے کے لیے آپ سب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ پولی Kieron (Pollard)، ہاردک (Pandya Hardik)، سوریا (Yadav Suryakumar)، شاردول (Thakur Shardul)، مالی (Lasith Malinga)، کوچ اور باقی تمام لوگوں کا شکریہ۔ آپ سب کی محنت کے بغیر یہ ممکن نہیں تھا۔ یہ ٹیم واقعی خاص ہے کیونکہ اس سے جڑے لوگ خاص ہیں۔" روہت شرما نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ ممبئی انڈینس کی پانچ آئی پی ایل ٹائٹلز کی کامیابی کسی ایک فرد کی کارکردگی کا نتیجہ نہیں بلکہ پوری ٹیم کی مشترکہ کوششوں کا ثمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فرنچائز نے انہیں نہ صرف ایک بہتر کھلاڑی بنایا بلکہ قیادت کے فن کو بھی سکھایا۔ انہوں نے فرنچائز کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "ہم نے پانچ ٹرافیاں جیتی ہیں لیکن ہم سب جانتے ہیں کہ یہ ٹیم ورک کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ آکاش (امبانی) یہاں موجود نہیں ہیں، بھابھی بھی نہیں ہیں، لیکن میں ان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ ان کی حمایت نے مجھے ایک کپتان اور کھلاڑی کے طور پر بڑھنے میں مدد دی۔ اگر یہ فرنچائز نہ ہوتی تو میں قیادت کا فن نہ سیکھ پاتا۔" روہت شرما نے مزید کہا کہ ان کے کریئر کے دوران متعدد افراد نے ان کی رہنمائی کی اور انہیں آگے بڑھنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ "بہت سے لوگ ہیں

ٹم وہائٹ ہندوستان کی جونیئر خاتون ہاکی ٹیم کے کوچ مقرر

نئی دہلی (ایم این این): ہاکی انڈیا نے جمعہ کو باضابطہ طور پر ٹم وہائٹ کو ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کا کوچ مقرر کیا ہے۔ آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے ٹم وہائٹ نے حال ہی میں جنوری ۶۲۰۲ء میں ہاکی انڈیا لیگ (ہیرو ایچ آئی ایل) میں اکورڈ تمل ناڈو ڈریگنز کے ہیڈ کوچ کے طور پر خدمات انجام دی تھیں۔ اب وہ ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم کی کوچنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ان کا بنیادی ہدف بین الاقوامی سطح کے اگلی نسل کے کھلاڑی تیار کرنا ہے۔ ہندستان آنے سے قبل وہائٹ بلجیم کی انڈر-۱۲ خواتین ٹیم کے کوچ تھے، جہاں انہوں نے دسمبر ۵۲۰۲ء میں منعقدہ جونیئر ورلڈ کپ میں ٹیم کو کانسے کا تمغہ دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ۱۲۰۲ء سے ۳۲۰۲ء کے درمیان وہ بلجیم کی قومی خواتین ٹیم کے کوچنگ اسٹاف کا بھی اہم حصہ رہے۔ اس دوران ٹیم نے عالمی درجہ بندی میں نمایاں بہتری حاصل کرتے ہوئے ۲۱ویں مقام سے تیسرے مقام تک رسائی حاصل کی اور خاص طور پر ۴۲۰۲ء، پیرس اولمپکس کے سیمی فائنل تک پہنچی۔ اپنی تقرری پر ٹم وہائٹ نے کہا "تمل ناڈو ڈریگنز کے کوچ کے طور پر حالیہ عرصہ ہندوستان میں گزارنے کے بعد، میں یہاں کے بے پناہ جذبے اور ہاکی کی بھرپور روایت سے متاثر ہو کر واپس آیا ہوں۔ جونیئر ورلڈ کپ میں ہندوستان کیخلاف کوچنگ کرتے ہوئے میں نے یہاں کی نوجوان صلاحیتوں کو قریب سے دیکھا ہے اور ایسے پرجوش کھلاڑیوں کے ساتھ فل ٹائم پروگرام میں کام کرنے کا موقع میرے لئے اعزاز کی بات ہے۔ میرا مقصد ایسے تکنیکی طور پر مضبوط کھلاڑی تیار کرنا ہے جو جونیئر اور سینئر ٹیم کے درمیان خلا کو پر کر سکیں

لکھنو کی نئی "سکسر مشین": مکل چودھری کی روزانہ 150 چھکوں کی سخت ریاضت

نئی دہلی (ایم این این): کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے خلاف لکھنو سپر جائنٹس کو ۳ وکٹوں سے یادگار فتح دلانے والے نوجوان بلے باز مکل چودھری نے اپنی جارحانہ بلے بازی کا راز فاش کر دیا ہے۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ان کی اس پاور ہٹنگ کے پیچھے کڑی محنت اور طویل مشق چھپی ہے۔ اپنی چھکے لگانے کی صلاحیت پر بات کرتے ہوئے مکل چودھری نے کہا کہ "خدا نے مجھے قدرتی طور پر جسمانی طاقت سے نوازا ہے، لیکن میں اس پر بھروسہ کر کے نہیں بیٹھتا۔ میں روزانہ ۱۰۰ سے ۱۵۰ چھکے مارنے کی پریکٹس کرتا ہوں، جس سے میری بیٹ اسپیڈ میں اضافہ ہوتا ہے۔ گزشتہ پانچ چھ ماہ کی اس سخت محنت کا نتیجہ اب میرے کھیل میں صاف نظر آ رہا ہے۔ میچ کے دوران وبھو اروڑہ کی گیند پر لگائے گئے شاندار ہیلی کاپٹر شاٹ کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ "میں بچپن سے ہی ایم ایس دھونی کا مداح رہا ہوں اور ان کے ہیلی کاپٹر شاٹ کی بہت مشق کی ہے۔ جس طرح دھونی یارکر گیند پر چھکا مار کر بالر کو دباؤ میں لاتے تھے، میں نے بھی وہی کرنے کی کوشش کی۔" مکل چودھری پہلی بار ۲۶-۵۲۰۲ء کی سید مشتاق علی ٹرافی میں سرخیوں میں آئے تھے جب انہوں نے راجستھان کی جانب سے کھیلتے ہوئے دہلی کے خلاف صرف ۶۲ گیندوں پر ۶۲ رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی تھی۔ ٹورنامنٹ میں ان کا اسٹرائیک ریٹ تقریباً ۹۹۱ رن رہا۔ اسی کارکردگی کی بنیاد پر لکھنو سپر جائنٹس نے نیلامی میں ان پر ۶ء۲ کروڑ روپے کی بڑی بولی لگائی۔ لکھنو کے کوچ اور آسٹریلیا کے سابق لیجنڈ جسٹن لینگر مکل کے بڑے مداحوں میں سے ایک ہیں۔ لینگر کا ماننا ہے کہ وہ چار ماہ میں مکل کو ہندوستان کا سب سے خطرناک نمبر ۶ یا ۷ کا بلے باز بنا دیں گے۔ اس بارے میں مکل نے کہا کہ "جب لینگر جیسا بڑا کوچ آپ پر بھروسہ کرتا ہے، تو آپ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ وہ ہر روز پریکٹس کے دوران خاص طور پر میرے لیے ۵۱ منٹ نکالتے ہیں، جس سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو مل رہا ہے۔ شاندار ہیلی کاپٹر شاٹ کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ "میں بچپن سے ہی ایم ایس دھونی کا مداح رہا ہوں اور ان کے ہیلی کاپٹر شاٹ کی بہت مشق کی ہے۔ جس طرح دھونی یارکر گیند پر چھکا مار کر بالر کو دباؤ میں لاتے تھے، میں نے بھی وہی کرنے کی کوشش کی۔" مکل چودھری پہلی بار ۲۶-۵۲۰۲ء، کی سید مشتاق علی ٹرافی میں سرخیوں میں آئے تھے جب انہوں نے راجستھان کی جانب سے کھیلتے ہوئے دہلی کے خلاف صرف ۶۲ گیندوں پر ۶۲ رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی تھی۔ ٹورنامنٹ میں ان کا اسٹرائیک ریٹ تقریباً ۹۹۱ رن رہا۔ اسی کارکردگی کی بنیاد پر لکھنو سپر جائنٹس نے نیلامی میں ان پر ۶ء۲ کروڑ روپے کی بڑی بولی لگائی۔ لکھنو کے کوچ اور آسٹریلیا کے سابق لیجنڈ جسٹن لینگر مکل کے بڑے مداحوں میں سے ایک ہیں۔

دہلی کی پٹلز کے خلاف بڑے مقابلے کے لیے یلو آرمی تیار

نئی دہلی (ایم این این): آئی پی ایل 2026ء میں پانچ بار کی فاتح ٹیم چنئی سپر کنگز کے لیے اب تک کا سفر کسی ڈراونے خواب سے کم ثابت نہیں ہوا۔ مسلسل تین شکستوں کے بعد، یلو بریگیڈ ہفتے کی رات اپنے ہوم گراونڈ، ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں، پراعتماد دہلی کیپٹلز کے مدمقابل ہوگی۔ چنئی کے لیے یہ میچ محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ ٹورنامنٹ میں اپنی بقا اور وقار کی جنگ ہے۔ چنئی کی حالیہ ناکامیوں میں لیجنڈری کھلاڑی ایم ایس دھونی کی کمی واضح طور پر محسوس کی گئی۔ پنڈلی کی تکلیف کے باعث ابتدائی دو ہفتے میدان سے باہر رہنے والے دھونی اب تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور قوی امکان ہے کہ وہ دہلی کے خلاف میچ میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ ان کی واپسی سے نہ صرف ٹیم کی حکمت عملی بلکہ حوصلوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ چنئی کا ٹاپ آرڈر اب تک ریت کی دیوار ثابت ہوا ہے۔ کپتان رتوراج گائیکواڑ اور سنجو سیمسن اپنی فارم کی تلاش میں ہیں، جبکہ نوجوان آیوش مہاترے واحد بلے باز ہیں جنہوں نے کچھ مزاحمت دکھائی ہے۔ ڈیوالڈ بریوس کی ممکنہ واپسی مڈل آرڈر کو درکار استحکام فراہم کر سکتی ہے۔ گیند بازوں نے پچھلے میچوں میں خاصے رنز لٹائے ہیں، بالخصوص آر سی بی کے خلاف۔ میٹ ہنری اور خلیل احمد کو اپنی لائن اور لینتھ کے ساتھ ساتھ سلوئر گیندوں کے استعمال پر توجہ دینی ہوگی تاکہ دہلی کے جارحانہ بلے بازوں کو روکا جا سکے۔ دہلی کی ٹیم تین میں سے دو میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر ہے۔ اگرچہ انہیں گجرات ٹائٹنز کے خلاف ایک رن سے شکست کا زخم سہنا پڑا، لیکن ان کی ٹیم انتہائی متوازن نظر آتی ہے۔ کے ایل راہل، پاتھم نسانکا، ڈیوڈ ملر اور ٹرسٹن اسٹبس جیسے کھلاڑی کسی بھی بولنگ اٹیک کو تہس نہس کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مکیش کمار کی سوئنگ، نٹراجن کی یارکرز اور کلدیپ یادو و اکشر پٹیل کی اسپن جوڑی چنئی کے بلے بازوں کے لیے کڑا امتحان ثابت ہوگی۔ چنئی اس وقت پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے ہے اور وہ اس سیزن کی واحد ٹیم ہے جسے اب تک پہلی جیت کا انتظار ہے۔ دوسری جانب دہلی اپنی تیسری جیت درج کر کے ٹاپ فور میں اپنی جگہ مزید پکی کرنا چاہے گی۔ چنئی کی گرمی اور اوس کے اثرات نہ ہونے کی وجہ سے یہ مقابلہ خالصتاً مہارت اور اعصاب کی جنگ ہوگا۔ کیا دھونی کی واپسی چنئی کی ڈوبتی کشتی کو پار لگا پائے گی؟ اس کا فیصلہ ہفتے کی رات چدمبرم اسٹیڈیم میں ہوگا۔

میدویدیف کا پارہ ہائی: بدترین شکست پر آپے سے باہر، ریکٹ توڑ ڈالا

نئی دہلی (ایم این این): روسی ٹینس اسٹار ڈینئیل میدویدیف نے بدترین شکست کے بعد جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے کورٹ میں اپنا ریکٹ توڑ دیا۔ تفصیلات کے مطابق مونٹی کارلو ماسٹرز ٹینس کے ابتدائی مرحلے میں میدویدیف کو حیران کن طور پر اطالوی کھلاڑی میٹیو بارگینی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اطالوی پلیئر نے یک طرفہ مقابلے میں اپنے حریف کو ۰-۶، ۰-۶ سے شکست دے کر واضح برتری حاصل کی۔ یہ میڈویڈوف کے کیریئر کا پہلا موقع ہے جب وہ کسی میچ میں ایک بھی گیم جیتنے میں ناکام رہے، جبکہ میچ صرف ۹۴ منٹ میں ختم ہوگیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شکست کے بعد مایوسی کا شکار میڈویڈوف نے کورٹ میں اپنا ریکٹ توڑ دیا۔ واضح رہے کہ یہ میٹیو بریٹینی کی ٹاپ ۰۱ رینکنگ میں شامل کسی بھی کھلاڑی کے خلاف پہلی کامیابی ہے۔ جذبات پر قابو نہ رکھتے ہوئے ریکٹ توڑنا مہنگا پڑ گیا، روس کے ٹینس اسٹار ڈینیل میدویدیف کو ۴۲ ہزار ۵۰۰ ڈالرز کا جرمانہ ہوگیا۔ پہلے ہی راونڈ میں شکست کے بعد میدودیو کو ریکٹ توڑنے پر اپنی ٹورنامنٹ کی پرائز منی کا تیسرا حصہ جرمانہ ہوا۔ ٹورنامنٹ ریفری نے ڈینیل کو ۳۰ ہزار ڈالرز کا جرمانہ اسپورٹس مین کنڈکٹ نہ رکھنے پر کیا جبکہ ۲۱ ہزار ۵۰۰ ڈالرز جرمانہ فیلڈ میں ریکٹ توڑنے پر ہوا۔ فلپائن کی ابھرتی ہوئی ٹینس اسٹار ایلکس ایلا آسٹریا میں جاری ڈبلیو ٹی اے لنز اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں ویمنز سنگلز مقابلوں کے ٹاپ ۶۱ راونڈ میچ میں سخت مقابلے کے بعد ہار کر ایونٹ سے باہر ہوگئی ہیں۔

آئی پی ایل 2026ء: ہسرنگا کی جگہ ایل ایس جی ٹیم میں شامل ہوئے جارج لنڈے

نئی دہلی (ایم این این): لکھنو سپر جائنٹس (ایل ایس جی) نے جنوبی افریقہ کے آل راونڈر جارج لنڈے کو ونیندو ہسرنگا کی جگہ ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ ہسرنگا انجری کی وجہ سے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ء سے باہر ہو گئے ہیں۔ ایل ایس جی نے نیلامی میں ہسرنگا کو ۲ کروڑ روپے میں خریدا تھا، لیکن آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء میں سری لنکا کے پہلے میچ کے دوران لگنے والی ہیم اسٹرنگ انجری کے باعث وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہسرنگا ابھی تک اپنی انجری سے مکمل طور پر صحتیاب نہیں ہو سکے، جس کی وجہ سے وہ اس سیزن میں ایل ایس جی کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ جارج لنڈے پہلی بار آئی پی ایل میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ایل ایس جی نے لنڈے کو ان کے بیس پرائس ایک کروڑ روپے میں ٹیم میں شامل کیا ہے۔ جارج لنڈ جنوبی افریقہ کے لیے اب تک ۳ ٹیسٹ، ۴ ون ڈے اور ۳۷ اور ۲۵ء ٹی ۲۰ میچز کھیل چکے ہیں۔ لکھنو سپر جائنٹس کی ٹیم اس سیزن کے باقی میچوں میں جارج لنڈے سے شاندار کارکردگی کی امید رکھے گی۔ آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں لکھنو سپر جائنٹس نے اب تک ۳ میچز کھیلے ہیں، جن میں سے ۲ میں انہیں فتح حاصل ہوئی ہے جبکہ ایک میچ میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایل ایس جی نے اپنے آخری میچ میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے خلاف بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے ۳ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ آخری گیند تک جانے والے سنسنی خیز مقابلے میں ایل ایس جی کی فتح کے ہیرو ۱۲ سالہ بلے باز مکول چودھری رہے، جنہوں نے ۲۷ گیندوں پر ۵۴ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے کے کے آر نے ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر اسکور بورڈ پر ۱۸۱ رنز بنائے تھے۔ ایل ایس جی نے آیوش بدونی اور مکول کی نصف سنچریوں کی بدولت ۲۸۱ رنز کا ہدف آخری گیند پر حاصل کیا۔ آیوش نے ۳۴ گیندوں پر ۵۴ رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ مکول نے ۵۴ رنز کی ناقابل شکست اننگز میں ۲ چوکے اور ۷ بلند و بالا چھکے لگائے۔ جنہوں نے ۲۷ گیندوں پر ۵۴ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے کے کے آر نے ۲۰ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر اسکور بورڈ پر ۱۸۱ رنز بنائے تھے۔ ایل ایس جی نے آیوش بدونی اور مکول کی نصف سنچریوں کی بدولت ۲۸۱ رنز کا ہدف آخری گیند پر حاصل کیا۔ آیوش نے ۳۴ گیندوں پر ۵۴ رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ مکول نے ۵۴ رنز کی ناقابل شکست اننگز میں ۲ چوکے اور ۷ بلند و بالا چھکے لگائے۔

بارسلونا کا قلعہ مسمار: ایٹلیٹیکو میڈرڈ نے ہوم گراونڈ پر بارسا کو دھول چٹادی

ایٹلیٹیکو میڈرڈ نے چیمپئنز لیگ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کی جانب بڑا قدم اٹھاتے ہوئے میزبان بارسلونا کو ان کے اپنے میدان نو کیمپ میں شکست سے دوچار کر دیا۔ فاتح ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی ٹیم نے کوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے میں بارسلونا کو ۰-۲ گول سے شکست دی۔ ۲۰۰۶ کے بعد نو کیمپ میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی یہ پہلی فتح ہے جس میں جولین الواریز اور الیگزینڈر سورلوتھ نے گول سکور کر کے اپنی ٹیم کو کوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے میں برتری دلا دی۔ کھیل کے بیشتر حصے میں بارسلونا کا پلڑا بھاری رہا تاہم ہاف ٹائم سے تھوڑی دیر قبل پاو کوبارسی کی جانب سے جولیانو سیمونی پر کیا گیا فاول میچ کا اہم موڑ ثابت ہوا۔ ریفری استوان کوواکس نے پہلے کوبارسی کو پیلا کارڈ دکھایا تھا لیکن ویڈیو اسسٹنٹ ریفری کے مشورے پر مانیٹر پر واقعے کا جائزہ لینے کے بعد اسے ریڈ کارڈ میں تبدیل کر دیا گیا۔ بارسلونا کے ۱۰ کھلاڑی رہ جانے کے بعد جولین الواریز نے فری کک پر شاندار گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں ایک کھلاڑی کم ہونے کے باوجود بارسلونا نے میچ پر گرفت مضبوط رکھنے کی کوشش کی اور مارکس ریش فورڈ کی فری کک گول پوسٹ سے ٹکرا کر واپس آ گئی تاہم وہ برابری حاصل نہ کر سکے۔ میچ کے آخری لمحات میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ کے الیگزینڈر سورلوتھ نے میٹیو رگیری کے کراس پر دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنا دی۔ بارسلونا کو اب ٹورنامنٹ میں بقا کے لیے آئندہ منگل کو میڈرڈ میں ہونے والے دوسرے مرحلے کے میچ میں ہر صورت فتح حاصل کرنا ہوگی۔

فیفا سیریز: کرسپن چھیتری کی قیادت میں ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کی نئی شروعات

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم، جسے بلیو ٹائیگریس بھی کہا جاتا ہے، کرسپن چھیتری کی قیادت میں کینیا میں منعقد ہونے والی فیفا سیریز ۶۲۰۲ء کے ذریعے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کے لیے تیار ہے۔ ۱۱ سے ۵۱ اپریل تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ کے تمام میچز نیروبی کے تاریخی نیایو نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ اس ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر چار ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ فیفا رینکنگ کے مطابق آسٹریلیا (۵۱ویں نمبر) اس ٹورنامنٹ کی مضبوط ترین ٹیم ہے، جبکہ ہندوستان ۶۷ویں نمبر کے ساتھ دوسری بہترین رینکنگ رکھتا ہے۔ کینیا اور ملاوی بالترتیب ۱۳۳ویں اور ۱۵۳ویں پوزیشن پر ہیں۔ ۴۲۰۲ء میں شروع کی گئی فیفا سیریز کا بنیادی مقصد مختلف کنفیڈریشنز کی ٹیموں کو ایک دوسرے کے خلاف کھیلنے کا موقع فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ روایتی علاقائی ٹورنامنٹس سے ہٹ کر بین الاقوامی سطح کا تجربہ حاصل کر سکیں۔ کوسٹاریکا کی ٹیچر امیلیا والورڈے کی نگرانی میں ایشین کپ کے گروپ اسٹیج سے باہر ہونے کے بعد، یہ کرسپن چھتری کا بطور ہیڈ کوچ پہلا بڑا امتحان ہوگا۔ سنیچر کو آسٹریلیا اور ملاوی کے درمیان پہلا سیمی فائنل ہوگا، جس کی فاتح ٹیم فائنل میں پہنچے گی، جبکہ ہارنے والی ٹیم تیسری پوزیشن کے لیے مقابلہ کرے گی۔ اگر کوئی میچ برابر ہوتا ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,